BUDGET
2023-2024

BUDGET SPEECH BY
MURAD ALI SHAH
CHIEF MINISTER SINDH
2023 - 24

GOVERNMENT OF SINDH
FINANCE DEPARTMENT

بجٹ تقریر

2023-24

حکومت سندھ

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
1	بجٹ تقریر برائے مالی سال 24-2023
4	عالمی اور قومی مالیاتی بحران
6	نظر ثانی تخمینہ برائے مالی سال 23-2022
7	مجموعی صوبائی آمدنی
9	مالی سال 24-2023 کے لئے وژن ایک بااختیار اور سب کی شمولیت کا حامل سندھ
9	اسمبلی میں بجٹ سے پہلے بحث
10	شہریوں کا بجٹ
10	بجٹ تخمینہ برائے مالی سال 24-2023
12	ریوینیو وصولیاں
13	ٹیکس سے مستثنیٰ آمدنی
13	سیلاب کی تباہ کاریاں اور ردعمل
17	ترقیاتی اخراجات
17	بجٹ تخمینہ 24-2023 (سالانہ ترقیاتی منصوبہ)
18	اے ڈی پی 24-2023 کی نمایاں خصوصیات
18	پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت کی کامیابیاں
19	تعلیم
23	صحت کی سہولیات
29	ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ
31	حقوق ترقی نسواں
34	مویشی اور ماہی گیری

جنگلات	34
مذہبی ہم آہنگی	35
امن وامان	35
آبپاشی کا نظام	38
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	39
کھیل و تفریح	39
ثقافت وسیاحت	40
غذائی تحفظ	40
گاڑیوں کا اندراج اور محصولات	41
پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بنیادی ڈھانچہ کی ترقی	41
ماحولیات اور متبادل توانائی۔ سبز انقلاب	42
لینڈ ریونیو مینیجمنٹ	44
پاپولیشن، سوشل ویلفیئر و پروٹیکشن	44
انفارمیشن ٹیکنالوجی	45
قیمتی اور مقدس مخطوطات کا تحفظ	46
صنعتیں، چھوٹے اور درمیانے کاروبار	47
ورکس اینڈ سروسز	48
اطلاعات، اشتہارات اور تشہیر	48
مالیاتی انتظام	48
حکومتی مالیاتی اصلاحات	50
مالی سال 24-2023 کے دوران ریلیف وامدادی اقدامات	51
اختتامیہ	52

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے

بجٹ تقریر برائے مالی سال 24-2023

جناب اسپیکر،

سب سے پہلے میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی کا خود پر، اپنے قائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی پر اس کی بے پایاں رحمتوں برکتوں اور بے کراں فضل و کرم کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے پاکستان کے دوسرے سب سے بڑے صوبے کے لوگوں کی خدمت کرنے کا اعزاز عطا فرمایا۔ یہ بات انتہائی پر مسرت اور قابل فخر ہے کہ ہم اس برس اگست میں اپنی حکومت کی مسلسل تیسری آئینی مدت مکمل کریں گے۔

آج مجھے اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 24-2023 کا بجٹ پیش کرتے ہوئے انتہائی فخر محسوس ہو رہا ہے۔ یہ بجٹ یقینی طور پر پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور سابق صدر آصف علی زرداری کی ایک خوشحال اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے سندھ کے لئے ان کی اعلیٰ بصیرت کا عکاس ہے۔ اس بجٹ میں خصوصی طور پر کم ترقی یافتہ علاقوں میں بسنے والے افراد اور بزرگ افراد پر خاص طور پر توجہ مرکوز کی گئی ہے اس بجٹ کا مطمع نظر ایک خوشحال سندھ ہے جس کی ترقی سے حاصل ہونے والے ثمرات بلا تفریق صوبے کے ہر حصے میں بسنے والے افراد بالخصوص ہمارے جوانوں، کسانوں، خواتین، تاجروں اور بزرگ شہریوں تک پہنچیں گے۔

سندھ نے گذشتہ پانچ برسوں میں بے مثال ترقی کی ہے اس حقیقت کے باوجود کہ اس دوران صوبے کو قدرتی آفات جن میں خاص طور پر کرنا (COVID) اور غیر معمولی سیلابوں نے گھیرے رکھا اور جن کی وجہ سے ہماری معیشت پر تقریباً 100 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑا بلکہ پورا ترقیاتی پورٹ فولیو ہی ڈگمگا سا گیا۔ اس تمام تر صورتحال میں ہم پر لازم تھا کہ ہم اپنی خصوصی توجہ سیلاب سے ہونے والی تباہی کے بعد بحالی اور متاثرہ افراد کی دوبارہ آبادکاری پر مرکوز کریں۔ علاوہ ازیں شدید عالمی اقتصادی بحران اور قلیل مالی وسائل کی وجہ سے بھی ہمیں مجبوراً کچھ غیر مقبول فیصلے کرنے پڑے تاکہ صوبے کو مالی طور پر مستحکم رکھا جا سکے۔ میں خصوصی طور پر صوبائی کابینہ اور اس معزز ایوان کا

مشکور ہوں کیونکہ ان کی حمایت اور مدد کے سبب کفایت شعاری کے لئے کئے گئے فیصلوں پر عملدار آمد ممکن ہو سکا اور جس کی وجہ سے سیاسی، سماجی اور معاشی غیر یقینی کے وقت میں بھی ہمیں عوام کی مستحکم حمایت میسر رہی ہے۔

متعدد بحرانوں کے باوجود: لچکدار بحالی

برسات اور سیلاب کی تباہ کاریاں

جناب اسپیکر،

سندھ میں بسنے والے ان تمام لوگوں سے ہمیں بے انتہا اور دلی ہمدردی ہے جو پہلے COVID-19 اور پھر بارشوں اور سیلاب جیسی جان لیوا قدرتی آفات سے شدید متاثر ہوئے۔ تاہم اس صورتحال کے باوجود مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہے کہ ہم نے جس جرات مندی سے کووڈ 19 جیسے مسئلے کا سامنا کیا بالکل اسی طرح سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لئے بھی ہم اپنے ترتیب دئے گئے منصوبوں پر مکمل عملدرآمد کرتے ہوئے ان قدرتی آفات سے مقابلہ کیا۔

جس کو طوفاں سے الجھنے کی ہو عادت محسن
ایسی کشتی کو سمندر بھی دعا دیتے ہیں

سندھ اس ملک کا وہ واحد صوبہ ہے جس کو پہلے COVID-19 اور پھر سیلاب جیسی قدرتی آفات کی وجہ سے 2022 میں سب سے زیادہ تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ جہاں ایک طرف صوبے کے زرعی، آبپاشی، مواصلاتی، ٹرانسپورٹ اور ہاؤسنگ انفرااسٹرکچر کو شدید نوعیت کا نقصان پہنچا وہیں انتہائی افسوسناک بات یہ بھی ہے کہ ان قدرتی آفات کے نتیجے میں 1000 قیمتی جانوں کا نقصان ہوا اور قریباً 8000 لوگ زخمی ہوئے۔ ورلڈ بینک، UNDP، EU اور ضلعی انتظامیہ کے تخمینے کے مطابق نہ صرف 4.4 ملین ایکڑ سے زائد زرعی زمین سیلاب کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہوگئی بلکہ ان زمینوں سے متصل آبپاشی اور سیلاب سے بچاؤ کا نظام بھی مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ اس کے علاوہ 117.3 ملین یو ایس ڈالر مالیت کے 436435 مویشی بھی سیلاب کی تباہ کاریوں کی نظر ہوگئے۔ جبکہ صوبے کا 60 فیصد کے قریب

سڑکوں کا نیٹ ورک بھی شدید طور پر متاثر ہوا۔ مزید بر آں 2.36 ملین مکانات تباہ ہوئے جس کے نتیجے میں 12.36 ملین لوگ شدید متاثر ہوئے۔ ان مکانات میں 650272 جزوی طور پر تباہ حال ہوئے جبکہ 1.44 ملین مکانات مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گئے۔ جبکہ صوبے میں آنے والے غیر معمولی سیلاب کے نتیجہ میں 2548 سرکاری عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ اگر صرف ہاؤسنگ سیکٹر ہی کی بات کی جائے تو صوبے کو صرف اس سیکٹر میں مجموعی طور پر تقریباً 5.5 بلین یو ایس ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔

تاہم جس طرح حکومت نے اس قدرتی آفت کا سامنا کرنے کیلئے بروقت اور جارحانہ اقدامات اٹھائے ہیں ان کے نتیجے میں صوبے کو کافی حد تک مزید تباہی سے بچا لیا گیا۔ اس سلسلے میں حکومت سندھ نے فوری طور پر پراونشل ڈزازٹر منیجمنٹ (PDMA)، پاکستان آرمی اور پاکستان ائر فورس، پاکستان نیوی اور پیرا ملٹری کے بیش فعال افسروں اور سولجرز اور ضلعی انتظامیہ کے لوگوں کے باہمی اشتراک سے فوری طور پر سیلابی پانی کے نکاس کے لئے اقدامات اٹھائے اس تباہی کے بعد مقامی اور بین الاقوامی ذرائع سے حاصل ہونے والی امداد فوری طور پر متاثرہ لوگوں میں تقسیم کر دی گئی۔ ان امدادی اشیا میں پینے کا صاف پانی، ایک ملین خیمے، 0.63 ملین ترپالیں، 3.95 ملین مچھر دانیاں، 2.554 ملین راشن بیگ، 1.84 ملین کمبل، حفظان صحت سے متعلق کٹس اور دیگر اہم ضروریات زندگی کی چیزیں شامل ہیں۔ سیلاب اور بارشوں کی ہنگامی صورتحال کے دوران متاثرہ لوگوں کو بروقت طبی امداد پہنچانے کے لئے صوبے کے 16 اضلاع میں 26 موبائل اسپتال کی بروقت موجودگی کو بھی یقینی بنایا گیا۔ 46 دنوں کی ہنگامی صورتحال کے دوران جہاں ایک طرف 190،000 سے زائد متاثرہ افراد کو مفت ادویات کے ساتھ بروقت طبی امداد فراہم کی گئی وہیں دوسری طرف ان موبائل اسپتالوں میں 20،000 سے زائد لیبارٹری اور دیگر ٹیسٹ بھی کئے گئے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے یہ اسپتال متاثرہ افراد کو بروقت ضروری اور ہنگامی امداد پہنچاتے رہیں حکومت سندھ نے ان اسپتالوں کے لئے مالی سال 24-2023 میں 556.863 ملین روپے مختص کئے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ UNHCR اور UNWFP نے بھی صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لئے وافر مقدار میں کھانے پینے کی ضروری اشیا فراہم کی ہیں۔

ان تمام اقدامات کے علاوہ، حکومت سندھ نے نہ صرف یہ کہ صوبے کے سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے متاثرہ افراد کی امداد کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک (Asian Development Bank) سے 200 ملین امریکی ڈالر کی مالی امداد کو حاصل کرنے کو یقینی بنایا بلکہ عالمی بینک سے بھی USD1.69 بلین کی مالی امداد حاصل کرنے کے لئے بات چیت کا عمل جاری ہے۔ میں اس معزز ایوان کو سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات اور منصوبوں کے متعلق اپنی بجٹ تقریر کے اگلے حصے میں تفصیل سے آگاہ کر دوں گا۔

عالمی اور قومی مالیاتی بحران

جناب اسپیکر،

یہ بہت اہم ہے کہ میں اس معزز ایوان کو سابقہ وفاقی حکومت کی ان مایوس کن جغرافیائی، سیاسی اور معاشی پالیسیوں سے متعلق آگاہ کروں گا جن کی وجہ سے آج ہمارا ملک مسائل کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ جہاں ایک طرف تیزی سے بدلتے ہوئے موسمی حالات، یورپ میں جاری جنگ، جغرافیائی سیاست، COVID اور ان تمام کی وجہ سے سپلائی چین میں آنے والی رکاوٹ کی وجہ سے پاکستان سمیت پوری دنیا کو بد ترین مالی مشکلات کا سامنا ہے جن میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی، روز مرہ اشیا کی چیزوں کی بڑھتی ہوئی قیمتیں خاص طور پر تیل کی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتیں شامل ہیں اور ان سب کی وجہ سے مسلسل بڑھتا ہوا کنزیومر پرائس انڈیکس ہے وہیں دوسری طرف سابقہ وفاقی حکومت مخرب قومی مالی پالیسیوں، انتظامی ناکامی، متعاوز بیرونی قرضوں، خارجہ پالیسی کی خفت آمیز ناکامی اور مالی پالیسی کی قطعی ناکامی نے ہمارے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

جناب اسپیکر،

یہ انتہائی قابل افسوس ہے کہ صوبہ سندھ کے لوگوں کو ملکی تاریخ کی بد ترین 40 فیصد مہنگائی اور اگلے مالی سال کے خفیف 2 فیصد شرح نمو کے انتہائی مضر اثرات کا سامنا ہے اور وہ بھی اس وقت جب تیل اور توانائی سے منسلک مصنوعات کی قیمتیں پچاس فیصد تک بڑھ چکی ہیں۔

جناب اسپیکر،

زر مبادلہ کے ذخائر کو مستحکم رکھنے کے لئے کسی بھی مالی طور پر کمزور اکانومی کے حامل ملک کے لئے IMF جیسے دیگر عالمی مالیاتی ترقیاتی اداروں کی بیش بہا ضروری شرائط پر ہو بہو عمل کرنا کوئی آسان عمل نہیں ہوتا اس میں ہمیشہ مختلف اقسام کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان کو کچھ اسی قسم کی صورتحال کا سامنا ہے اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں جب پوری عوام کو متعدد قدرتی آفات نے اپنے نرغے میں لیا ہوا ہے تاہم یہ بات اہم ہے کہ تمام تر مشکلات اور مسائل کے باوجود صوبہ سندھ نے ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے وفاقی حکومت کی IMF سے کی گئی یقین دہانی کے عین مطابق 184.125 بلین روپے کا سرپلس برقرار رکھا ہے۔

اس سب کے باوجود پاکستان پیپلز پارٹی اپنی مستقل مزاجی اور غیر متزلزل عزم مصمم کی وجہ سے اندیشوں کو مواقعوں میں تبدیل کرنا جانتی ہے۔ ہم نے اپنے تمام تر ترقیاتی پورٹ فولیو (Portfolio) پر نظر ثانی کرتے ہوئے سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی ضروریات کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ ہم مطابقت پذیری اور کلیدی فیصلہ سازی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں۔ ہم اپنی ترجیحات کو اس طرح ترتیب دیتے ہیں کہ خرچ کیا گیا ایک ایک روپیہ زیادہ سے زیادہ فوائد کا حامل ہو۔ سندھ کے لوگوں سے کیا گیا ہمارا عہد غیر متزلزل ہے اور ہم موجودہ صورتحال پر قابو پا کر رہیں گے اس سلسلے میں بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کے اقوال ہمارے اندر ایک تحریک پیدا کرتے ہیں۔ ایک موقع پر انہوں نے کہا تھا کہ:

"ایمان تنظیم اور اپنے فرائض سے بے غرض دیانتداری کے ساتھ ایسی کوئی بامصرف چیز نہیں ہے جو آپ حاصل نہ کر سکیں"

میری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ ہمیں وہ ہمت اور حوصلہ عطا کرے جس کے ذریعے ہم بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح، قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور قائد جمہوریت شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مرتب کردہ اصولوں اور ان کے تصورات کی روشنی میں سندھ کے لوگوں کی خدمت کر سکیں۔ انہوں نے بے لوث اور انتھک کاوشوں کے ذریعے اس منزل مقصود کو حاصل کرنے کی کوشش کی اور اب پاکستان پیپلز پارٹی اور اس کی حکومت چیئرمین بلاول

بھٹو زرداری اور شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی متحرک قیادت کی زیر نگرانی سندھ میں رہنے والوں کی فلاح و بہبود کے لئے صوبہ سندھ کو ایک قابل تقلید فلاحی ریاست بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

جناب اسپیکر

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 23-2022 کا نظر ثانی شدہ تخمینہ پیش کرنا چاہوں گا۔

نظر ثانی تخمینہ برائے مالی سال 23-2022

صوبائی اخراجات

جناب اسپیکر،

مالی سال 24-2023 کے لئے صوبائی اخراجات کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ 1،765.02 بلین روپے رکھنے کی تجویز ہے جبکہ مالی سال 23-2022 میں یہ بجٹ تخمینہ 1،713.584 بلین روپے تھا۔ اس میں موجودہ ریوینیو، کیپیٹل اور ترقیاتی اخراجات شامل ہیں۔ اور اب میں صوبائی اخراجات کے حوالے سے کچھ اہم گزارشات معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔

موجودہ آمدنی کے اخراجات

مالی سال 24-2023 کے لئے موجودہ محصولات کے اخراجات کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 1،296.569 بلین روپے رکھا گیا ہے جو کہ مالی سال 23-2022 جس کا بجٹ تخمینہ 1،199.445 بلین روپے تھا جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 8 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کے بعد بحالی کی سرگرمیوں پر ہونے والے اضافی اخراجات کی وجہ سے ہوا۔

موجودہ کیپیٹل کے اخراجات

سال 23-2022 کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ موجودہ کیپیٹل کے اخراجات کے لئے 62.13 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے جو کہ سال 23-2022 کے بجٹ تخمینہ 54.481 بلین روپے سے 8 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اضافہ روپے کی ڈالر کے مقابلے میں قدر کم ہونے کی وجہ سے ہوا ہے جو کہ 186 روپے سے 300 روپے پر چلا گیا ہے۔ اس کی وجہ

سے قرضوں کی ادائیگی کے اخراجات میں بھی 7.65 بلین روپے کا اضافہ ہوگیا ہے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کا تخمینہ رواں سال 23-2022 کے بجٹ تخمینہ 23.6 بلین روپے کے مقابلے میں 21.5 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

ترقیاتی اخراجات

مالی سال 23-2022 کے لئے صوبائی ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 406.322 بلین روپے ہے۔ یہ نظر ثانی سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کے بعد بحالی کی سرگرمیوں کو اہمیت دینے کے حوالے سے ہماری انتھک کاوشوں کی عکاس ہے۔ سیلاب سے ہونے والی تباہی کے بعد جو بحالی کی سرگرمیاں جاری ہیں اس سلسلے میں توقع ہے کہ غیر ملکی امداد میں بھی اضافہ ہو گا جس کے نتیجے میں 147.822 بلین روپے کی نظر ثانی متوقع ہے۔ اسی طرح رواں مالی سال میں دیگر وفاقی گرانٹس میں 12.5 بلین روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب ضلعی ADP کے لئے نظر ثانی کا تخمینہ رواں سال ان کی ناگہانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 20.0 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

مجموعی صوبائی آمدنی

جناب اسپیکر،

صوبائی آمدنی وفاقی منتقلی اور صوبائی محصولات کا مجموعہ ہیں۔ سندھ کا انحصار زیادہ تر وفاقی منتقلیوں پر ہے اور یہی ہمارے وسائل کا بنیادی جزو ہے۔ اس میں NFC کے تحت طے کردہ اشتراک کے فارمولے کے مطابق Divisible Pool اور براہ راست منتقلیاں جو کہ صوبوں کو کی جاتی ہیں، شامل ہیں۔

وفاقی منتقلیاں اور قابل تقسیم پول

مالی سال 23-2022 کے بجٹ تخمینہ 1،055.534 بلین روپے کے مقابلے میں وفاقی منتقلی کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ 1،080.103 بلین روپے رکھا گیا ہے۔

قابل تقسیم پول کے ٹیکس کے لئے 23-2022 کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 958.62 بلین کے مقابلے میں 982.54 بلین روپے ہے جس میں کیپیٹل ویلیو ٹیکس کی وصولی کو معمولی اضافے کے ساتھ 85.779 ملین روپے رکھنے کی تجویز ہے جو کہ ایک ضم ہوتا محصول ہے۔ اس کے علاوہ کسٹم اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کا تخمینہ بالترتیب 148.129 بلین روپے 61.547 بلین روپے ہے جس کی بنیادی وجہ درآمدات پر لگایا جانے والا وفاقی ٹیکس ہے۔

آمدنی پر ٹیکس اور اشیاء پر سیلز ٹیکس کے علاوہ دیگر تمام ٹارگیٹس پر Upward نظر ثانی کی گئی ہے۔ آمدنی پر 385.537 بلین روپے اور جی ایس ٹی ٹارگیٹس پر 387.36 بلین روپے کی تخفیف شدہ نظر ثانی سست معاشی حالات اور مہنگائی کے وسیع رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔

مالی سال 23-2022 کے بجٹ تخمینہ 71.151 بلین روپے کے مقابلے میں براہ راست منتقلی کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 71.151 بلین روپے ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ موجودہ مالی سال 23-2022 کے اختتام تک بجٹ کی رقم موصول ہو جائے گی۔

ذاتی ذرائع آمدنی

ٹیکس ریوینیو

اپنے موجودہ دور حکومت میں سندھ حکومت نے سندھ ٹیکس ریوینیو موبلائزیشن (STRMP) میں تجویز کردہ انتظامی اصلاحات کو عملی طور پر نافذ کرنے کو یقینی بنایا ہے جو کہ ٹیکس کی ادائیگی کرنے والوں کے لئے ساز گار ماحول پیدا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ خدمات پر سندھ سیلز ٹیکس کی ادائیگی کی ADC طریقہ کار پر تبدیلی اور E-Stamp متعارف کرانے کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ اس لئے صوبائی محصولات کے لئے سال 23-2022 کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 358.290 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے جو موجودہ مالی سال کے لئے 374.5 بلین روپے تھا۔ اس میں 335.0 بلین روپے ٹیکس ریوینیو کی مد میں اور 23.290 بلین روپے نان ٹیکس ریوینیو کی مد میں شامل تھے۔ اس وصولی میں کمی کی وجوہات میں سست معیشت، غیر ضروری وفاقی محصولات، درآمدی پابندیوں کی وجہ سے انفرا اسٹرکچر ڈولپمنٹ کی بے تحاشہ وصولیاں شامل ہیں۔

جناب اسپیکر،

ہم امید کرتے ہیں کہ خدمات پر سیلز ٹیکس اور دیگر صوبائی محصولات سے زیادہ فائدہ مند ثابت ہو گا جو کہ ہماری آمدنی کا بنیادی حصہ ہے۔ مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہم رواں مالی سال 2022-23 کے لئے خدمات پر سیلز ٹیکس کی وصولی کا ہدف جو کہ 180 بلین روپے ہے حاصل کر لیں گے۔

غیر ٹیکس آمدنی

رواں مالی سال کے لئے نان ٹیکس ریوینیو کا تخمینہ 23.29 بلین روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔

دیگر وصولیاں

غیر ملکی معاونت والے منصوبوں کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ 147.822 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے جبکہ وفاقی PSDP کا تخمینہ 14 بلین روپے ہے۔ رواں مالی سال 23-2022 میں تعلیم کے شعبے سے متعلق بجٹ سپورٹ گرانٹس 9.04 بلین روپے ہے۔

مالی سال 24-2023 کے لئے وژن ایک بااختیار اور سب کی شمولیت کا حامل سندھ

پاکستان پیپلز پارٹی جمہوری طور پر ترقی پسند جماعت ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی شمولیتی طرز حکمرانی پر یقین رکھتی ہے۔ اس کا تصور ایک ترقی پسند سندھ کا ہے جہاں پالیسیوں، ادارے اور خدمات تک رسائی ممکن ہو ان کی جوابدہی ہو اور یہ سوسائٹی کے تمام اراکین کو بھی جوابدہ ہوں۔ اس فلسفے کی حقیقی عکاسی بجٹ 24-2023 میں دیکھی جاسکتی ہے۔

اسمبلی میں بجٹ سے پہلے بحث

جناب اسپیکر،

سندھ اسمبلی کے ضابطہ 143 کے رولز آف پروسیجر آف پرونشل اسمبلی آف سندھ 2013 کے تحت بجٹ سے پہلے سندھ اسمبلی کا ایک اجلاس جنوری سے مارچ 2023 کے دوران منعقد ہوا جسکے دوران معزز اراکین اسمبلی کی تجاویز پر بحث و مباحثہ کیا گیا اس سے نہ صرف زمینی حقائق بلکہ عوام کے حقیقی مطالبات اور ضروریات کے مطابق بجٹ کی ترجیحات طے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ بجٹ 24-2023 کے تخمینے کو حتمی شکل دیتے ہوئے معزز اراکین کی قیمتی آرا اور تجاویز کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

شہریوں کا بجٹ

جناب اسپیکر،

حکومت سندھ نے مالی سال 22-2021 میں شہریوں کے بجٹ کے لئے ایک دستاویز تیار کی۔ یہ دستاویز ایک سروے کے نتائج کا شماریاتی تجزیہ فراہم کرتی ہے جس میں دانشوروں، حاضر سروس افسران، اسکالرز، ماہرین تعلیم اور عام افراد کی رائے شامل ہے۔ اس نے بجٹ بنانے کے روایتی عمل کو شراکتی فیصلہ سازی میں تبدیل کر دیا ہے جس کے تحت بجٹ24-2023 کے تخمینے کو حتمی شکل دینے کے لئے عوامی اخراجات کی ترجیحات اور آمدنی پیدا کرنے کے ذرائع کو بہتر بنانے کے عمل میں عوام کی رائے کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔

ہم نے اس سال معروف اداروں جن میں IBA سکھر، IBA کراچی، اپلائڈ اکنامکس ریسرچ سینٹر، کراچی اور کمشنر آفس حیدر آباد شامل ہیں میں آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا۔ تاکہ لوگوں کو اس بات کی اہمیت سے آگاہی دی جائے کہ دانشوروں، اسکالرز، محققین، متعلقہ افراد اور شہریوں کی آراء کی روشنی میں مسائل کا حل کیا جانا کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں مجموعی طور پر 356 افراد، جن میں 240 مرد اور 107 خواتین نے سوالنامے کے جواب دینے میں حصہ لیا ان کے جوابات اور مشورے مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینہ میں شامل کئے گئے ہیں۔ اس سروے کی جانچ پڑتال اور نتائج ہر سال سالانہ صوبائی بجٹ کے ساتھ شایع کئے جاتے ہیں۔

بجٹ تخمینہ برائے مالی سال24-2023

صوبائی اخراجات

جناب اسپیکر،

صوبائی اخراجات کے لئے بجٹ کا تخمینہ برائے 24-2023 مالی سال 2،247.081 بلین روپے رکھا گیا ہے جو کہ رواں مالی سال 23-2022 کے بجٹ تخمینہ جو کہ 1،713.584 بلین روپے تھا جو کہ 31 فیصد زیادہ ہے۔

اب میں مختصر طور پر موجودہ ریونیو، کیپیٹل اور ترقیاتی اخراجات کے مختلف اجزا کو پیش کروں گا۔

موجودہ ریوینیو اخراجات

مالی سال 24-2023 میں موجودہ ریوینیو اخراجات کے لئے 1،411.22 بلین روپے تجویز کئے گئے ہیں جو کہ مالی سال 23-2022 کے بجٹ تخمینے 1،199.445 بلین روپے سے 17.65 فیصد زیادہ رقم ہے۔ اس اضافہ کی بڑی وجہ حکومت کی جانب سے ملازمتوں بالخصوص تعلیم کے شعبہ میں ملازمتوں کی فراہمی ہے جس کے سبب ملازمین سے متعلق اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔

موجودہ مالیاتی اخراجات

مالی سال 24-2023 برائے موجودہ مالیاتی اخراجات کو 136.256 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے جو کہ مالی سال 23-2022 کے بجٹ تخمینے 54.481 ارب روپے کے مقابلے میں 150 فیصد زائد ہے۔ اس اضافہ کی بڑی وجہ قرضوں کی مد میں سود کی ادائیگی قرار دی جاسکتی ہے جو کہ پاکستانی روپے کی قدر کا ڈالر کے مقابلے میں 186 روپے سے گر کر 300 روپے تک ہونا ہے جس سے اخراجات میں عدم تناسب بڑھ گیا ہے۔ سرمایہ کاری سرگرمیوں کی مد میں 88.2 بلین روپے مختص کرنے کی تجویز ہے جس میں دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ 26.0 بلین روپے سندھ پنشن فنڈ اور 58.0 بلین روپے پی پی پی ترقیاتی منصوبوں کے لئے Validity Gap Fund کے ذریعے رکھے گئے ہیں جو کہ 23-2022 کے بجٹ تخمینہ 23.6 بلین روپے کے مقابلے میں دوگنا زیادہ ہیں۔

ترقیاتی اخراجات

صوبائی ترقیاتی اخراجات سال 24-2023 کے لئے بجٹ تخمینہ اس سال کے بجٹ تخمینہ 459.657 بلین روپے کے مقابلے میں 700.103 بلین روپے ہے۔ اس میں ڈسٹرکٹ ADP کے لئے مختص کردہ 30 بلین شامل ہیں۔

ریونیو وصولیاں

وفاقی منتقلیاں اور قابل تقسیم پول

جناب اسپیکر،

وفاقی منتقلیوں کا انحصار فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے ملنے والی سالانہ وصولیوں پر ہے۔ موجودہ معاشی حالات ،کرنسی کی قدر میں گراوٹ اور ادائیگیوں کے توازن میں دباؤ کی وجوہات نے نیشنل اکنامک انڈیکیٹرز پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ سالانہ اہداف کے حصول کے لئے ہم وفاقی حکومت کے غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہیں جہاں اس نے رواں مالی سال میں منصوبے کے مطابق سندھ کو منتقلیاں یقینی بنائیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ مالی سال 2023-24 کے لئے وفاقی منتقلیوں کے لئے بجٹ میں 1،353.227 بلین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جس میں قابل تقسیم پول کے لئے 1،255.062 بلین روپے کی منتقلیوں کے لئے 64.424 بلین روپے اور OZT گرانٹ کے لئے 33.741 بلین روپے شامل ہیں۔ تخمینہ رواں مالی سال 2023-24 میں بجٹ تخمینہ 1،055.53 بلین روپے پر 27 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔

صوبائی وصولیاں

ٹیکس آمدنی

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بجٹ خسارے کو کم کرنے کے سلسلے میں صوبائی محصولات کو متحرک کرنے کے لئے چند مالی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔ آئندہ مالی سال میں اضافی وصولیاں متوقع ہیں اس لئے آئندہ مالی سال 2023-24 کے لئے 469.9 بلین روپے ٹیکس کے لئے بجٹ تخمینہ میں تجویز کئے ہیں۔ ہم نے آئندہ مالی سال کے لئے اہم محصولات کے ذرائع کے لئے کافی حوصلہ مندانہ اہداف مقرر کئے ہیں۔ خدمات پر سندھ سیلز ٹیکس کے لئے سال 2022-23 میں مقرر کردہ 180 بلین روپے کے مقابلے میں آئندہ مالی سال کے لئے 235 بلین روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس طرح ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تحت لیویز کے لئے محصولات کی وصولیوں کا ہدف 143.27 بلین روپے اور بورڈ آف ریونیو کے تحت لیویز کے لئے 55.218 بلین روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ٹیکس سے مستثنی آمدنی

آئندہ مالی سال 24-2023 کے لئے ٹیکس سے مستثنی آمدنی کے لئے 32 بلین روپے تجویز کئے گئے ہیں۔

دیگر وصولیاں

سالانہ وصولیوں کے دیگر اہم حصوں میں بیرونی مالی معاونت، فیڈرل PSDP اور بجٹری سپورٹ ایلوکیشنز شامل ہیں ۔ آئندہ 24-2023 کے بجٹ میں بیرونی مالی معاونت کے حصے کے لئے 266.691 بلین روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو کہ ایشین ڈیولپمنٹ بنک، ورلڈ بنک، USAID، اور JICA کے فیڈرل PSDP کے تحت منصوبوں کے لئے بجٹ میں 22.912 بلین روپے اور 5.92 بلین روپے بجٹری سپورٹ کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

سیلاب کی تباکاریاں اور رد عمل

2023 کا تباہ کن سیلاب اور حکومت کا رد عمل

ترقیاتی اخراجات کو حتمی شکل دینے کے وقت ہم نے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (ADP) 23-2022 کا جائزہ لیا اور اسکے ساتھ ساتھ سالانہ ترقیاتی منصوبہ 24-2023 بھی تجویز کیا تا کہ گزرے ہوئے مالی سال میں بڑے پیمانے پر ہونے اثرات کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ مون سون میں ایسی خطرناک بارشوں کو آفت سے تعبیر کیا گیا۔ موسمیاتی تباہ کاریوں نے ملک میں 33 ملین لوگوں کو متاثر کیا۔ جولائی اور اگست 2022 کی غیر معمولی شدید بارشوں میں سندھ سب سے زیادہ متاثر ہونے والا صوبہ تھا جہاں 70 فیصد اراضی زیر آب آئی اور 12.4 ملین سے زائد افراد متاثر ہوئے۔

صوبے میں زندگی کے تقریباً تمام حصے متاثر کرنے والی تباہ کاریوں نے 2 ملین سے زائد مکانات، 3.8 ملین ایکڑ اراضی پر کھڑی فصلیں، تقریباً 20،000 اسکولز، اور کئی دیگر شعبے تباہ کیے۔ سندھ کے 30 اضلاع میں سے 24 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا جبکہ ایک ہزار سے زائد افراد کی ہلاکت ہوئی۔ فوری ریلیف اور ریسکیو فراہم کرنے کے علاوہ حکومت سندھ نے اپنے شراکت داروں کے ساتھ ریکوری کے لئے ذرائع کو متحرک کرنے، بحالی اور از سر نو تعمیر پر توجہ

مرکوز رکھی۔ تباہی کے بعد مطلوبہ ضروریات کا تخمینہ لگانے کے لئے نقصانات کے اعداد و شمار جمع کیے گئے جس کے مطابق سندھ کو 20 بلین ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا اور تخمینہ لگانے کا یہ کام 28 اکتوبر 2022 کو مکمل ہوا۔ بہر الحال اُس وقت تک سندھ کے کئی علاقوں سے سیلابی پانی کا اخراج نہیں ہوا تھا۔ حکومت سندھ نے سیلاب سے نمٹنے کے لئے اپنا (Strategic Action Plan) بنانے کے لئے 4 نیشنل R (Resilient, Recovery, Rehabilitation, and Reconstruction) فریم ورک کے ساتھ مستعدی سے کام کیا جس نے صوبے کی معاشی ضروریات کا تخمینہ 11.6 بلین امریکی ڈالر لگایا گیا۔

تباہی کے بعد ضروریات کے تخمینہ نے بہر الحال 9 جنوری 2023 کو جینوا میں منعقد ہونے والی "Climate Resilient Pakistan Conference" میں پاکستان کی وکالت کی بنیاد رکھی جہاں کثیر الفریقی اور باہمی شرا کت داروں نے سیلاب کے بعد بحالی اور از سر نو تعمیر کے لئے ملک کو مدد فراہم کرنے کے لئے 10.96 بلین امریکی ڈالر امداد کا اعلان کیا۔ حتیٰ کہ ہم نے صوبائی ADP کے 87 بلین روپے سیلاب سے بحالی کے لئے دے دیے جبکہ از سر نو تعمیر کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بڑا مالی خلارہ گیا۔

جینوا کانفرنس کے ایک ماہ کے اندر حکومت سندھ نے 8 فروری 2023 کو کراچی میں Resilient Sindh" From Pledgees to Reconstruction " کا انعقاد کیا جس میں 300 شرکاء جن میں کثیر الفریقی اور باہمی شراکت داروں، پرائیوٹ سیکٹر کی اہم شخصیات اور غیر سرکاری تنظیموں نے شرکت کی جن کی انفرااسٹرکچر کی از سر نو تعمیر میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کی گئی۔ حکومت سندھ نے ریکارڈ مدت میں ترقی کے شراکت داروں کے ساتھ کام کیا بالخصوص ورلڈ بینک اور ایشین ڈیولپمنٹ کے ساتھ 2 بلین ڈالر سے زائد لاگت سے سیلاب کے بعد ریکوری، بحالی اور از سر نو تعمیر کے لئے منصوبے تخلیق کرنے پر کام کیا۔

حکومت کی توجہ مرکوز ہے:

طویل مدتی کم لاگت کے موسمیاتی اثرات برداشت کرنے والی رہائش کی فراہمی پر، زرعی سرگرمیوں اور ضروریات زندگی کے دوبارہ آغاز پر، تباہ شدہ ایریگیشن انفرااسٹرکچر کی از سر نو تعمیر پر، تباہ شدہ صوبائی ہائی ویز اور

اندرونی روڈ انفرا اسٹرکچر پر، نکاسی و فراہمی آب کی سہولیات کی بحالی پر، تعلیم اور صحت کی تباہ شدہ سہولیات کی بحالی پر۔

ورلڈ بینک کے تعاون سے شروع کردہ منصوبے "سندھ فلڈری کنسٹرکشن پروجیکٹ" کا مقصد سندھ کے 24 اضلاع میں متاثرہ لوگوں کو موسمیاتی اثرات برداشت کرنے والے مکانات کی تعمیر ہے جس میں مالک مکان کو رقم دی جائے گی کہ وہ خود اپنے مکان کی تعمیر کروائے اور اس ضمن میں متاثرہ افراد جن کے مکانات جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے کو بالترتیب 50،000 ہزار سے 3 لاکھ تک کی مالی مدد فراہم کرنا ہے اسکے علاوہ حکومت سندھ ورلڈ بینک کے تعاون سے ایک اور جامع منصوبے Sindh Flood Emergency Rehabilitation Project پر کام کر رہی ہے جس کے تحت اب تک 208 شگافوں کو پر کرنے کے علاوہ 11 چھوٹے ڈیمز کو بحال کیا گیا ہے جبکہ دیگر اہم ڈرینج کے کام 24-2023 میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔ اس منصوبے کے تحت 19 اضلاع میں ہم 932.85 کلو میٹر طویل 168 روڈز کو تعمیر کریں گے اس کے علاوہ سال 2022 میں سیلاب متاثرہ علاقوں میں 2904 فراہمی و نکاسی آب کے منصوبوں کی بحالی اور متاثرہ فی خاندان 17500 سے 850،000 روپے تک نقد رقم کی منتقلیاں کی جائیں گی۔

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ایک بار کہا تھا کہ

"شہر دیوا رو ں سے نہیں لو گو ں سے بنتے ہیں "

سندھ حکومت کے لئے یہ منصوبہ گھروں کی دوبارہ تعمیر سے زیادہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے عوام کو بااختیار بنانے پر یقین رکھتی ہے اس لئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ ہر متاثرہ کو زمین کی ملکیت سے نوازا جائے گا۔

یہ منصوبہ 9 مزید اضلاع تک سندھ ایمرجنسی ریسکیو 1122 کا دائرہ کار بڑھانے (دس اضلاع پہلے ہی Sindh Resilient Project کے تحت کور کیے گئے ہیں) روڈ حادثات میں ہونے والی اموات کے تدارک کے لئے ہائی ویز اور موٹرویز پر 15 سیٹلائٹ اسٹیشنز قائم کیے جائیں گے۔

ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے حکومت سندھ کئی دیہاتوں اور گنجان آباد قصبوں میں بحالی کے لئے "Emergency Flood Assistance Project" پر کام کررہی ہے۔

سندھ واٹر اینڈ ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پروجیکٹ کے تحت حکومت سندھ نے 2,085,389 ایکڑز اراضی میں گندم کی سبسڈی کے ہدف کے ساتھ 296،819 کاشتکاروں کی رجسٹریشن کی ہے جس میں 12.5 ایکڑز اراضی رکھنے والے 234،007 کاشتکار اور 12.5 ایکڑز سے 25 ایکڑز تک اراضی رکھنے والے 62،812 کاشتکار شامل ہیں۔ اسکے علاوہ ورلڈ بینک کے ساتھ حکومت سندھ 2 مزید اہم منصوبوں پر کام کررہی ہے:

1۔ سندھ میں سماجی تحفظ کی فراہمی کے نظام کو مستحکم کرنا

منصوبے کے ذریعے صحت اور غذائی خدمات کی بہتری اور حاملہ خواتین اور 2 سال سے کم عمر والے بچوں کی ماؤں کے لئے مشروط نقد رقم کی منتقلی کے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔

2۔ سندھ میں مربوط صحت اور آبادی

منصوبے کے ذریعے 392 سرکاری ڈسپنسریز، 97 دیہی صحت مراکز، 39 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں، 20 پبلک ہیلتھ اور کمیونٹی Midwives اسکولوں کو بحال اور ان کا درجہ بڑھانے کے علاوہ مکمل تباہ شدہ 121 بنیادی صحت مراکز کو از سر نو تعمیر کیا جائے گا۔

سیلاب کے بعد بحالی اور از سر نو تعمیر کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں بے مثال مدد فراہم کرنے پر حکومت سندھ ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر Mr. Jajy Benhassine کی کاوشوں کو سراہتی ہے۔ 2022 کے سیلابوں کی تباہ کاریوں کے بعد حکومتی کوششوں میں غیر متزلزل مدد فراہم کرنے پر ہم ایشین ڈیولپمنٹ بینک، UN ایجنسیز اور دیگر تمام بین الاقوامی شراکت داروں کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

اگرچہ ہم نے کافی کچھ کیا ہے مگر اب بھی اور مزید کرنے کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی سطح پر قوم کے مقدمے کی پیروی کرنے پر میں وفاقی حکومت کا بھی شکر گزار ہوں۔ چیف سیکریٹری سندھ کا بھی تمام سرگرمیوں کو بہتر انداز سے جاری رکھنے میں مرکزی کردار رہا ہے۔ سیلاب کے سلسلے میں سالانہ ترقیاتی منصوبے کو از سر نو ترتیب

دینے اور ریکارڈ مدت میں فلڈ ایمرجنسی پروجیکٹس کے لئے ڈولپمنٹ پارٹنرز سے زبردست مدد لینے کے لئے چیئر مین پی اینڈ ڈی بورڈ اور ان کی ٹیم نے بہترین کام کیا۔ میں محکمہ آبپاشی، ورکس اینڈ سروسز، زراعت، صحت اور دیگر محکموں کی کاوشوں کو سراہتا ہوں جنہوں نے مستعدی سے سیلاب کے بعد بحالی اور اقدامات کے منصوبے بنانے اور ان پر عملدرآمد کرنے کا کام کیا۔ اس موسمیاتی تباہی کے بعد از سر نو بحالی کے صبر آزما کام سے نمٹنے کے لئے مقامی وسائل کو بروئے کار لانا لازمی امر ہے۔ تاہم موسمیاتی تباہ کاریوں کے بعد بڑے پیمانے پر بحالی کے اقدامات کے لئے وسائل کی موثر فراہمی ضرور جاری رہنی چاہیئے۔

ترقیاتی اخراجات

نظر ثانی شدہ تخمینہ 23-2022(سالانہ ترقیاتی منصوبہ)

مالی سال 23-2022 کے لئے ترقیاتی اخراجات کا نظر ثانی شدہ تخمینہ 406.322 بلین روپے لگایا گیا ہے اس میں صوبائی اے ڈی پی کے لئے 226 بلین روپے اور ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے لئے 20 بلین روپے، بیرونی معاونت کے منصوبوں کے لئے 147.822 بلین روپے اور پی ایس ڈی پی کے منصوبوں کے لئے 12.5 بلین روپے شامل ہیں ۔صوبائی اے ڈی پی (23-2022) 4158 منصوبوں پر مشتمل ہے جس میں جاری منصوبوں کے لئے 253.146 بلین روپے، 1652 نئی اسکیموں کے لئے 79.019 بلین روپے کا تخمینہ شامل ہے۔

بجٹ تخمینہ 24-2023(سالانہ ترقیاتی منصوبہ)

جناب اسپیکر،

مالی سال 24-2023 کے لئے ترقیاتی اخراجات کے لئے بجٹ تخمینہ 689.603 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔اس میں صوبائی اے ڈی پی کے لئے 380.5 بلین روپے اور ڈسٹرکٹ اے ڈی پی کے لئے 30 بلین روپے، بیرونی معاونت کے منصوبوں کے لئے 266.691 بلین روپے اور وفاقی پی ایس ڈی پی جن پر حکومت سندھ کے تحت عملدرآمد کیا جائے گا جس کے لئے 22.412 بلین روپے شامل ہیں۔

اے ڈی پی 24-2023 کی نمایاں خصوصیات

اب میں اے ڈی پی 24-2023 کی نمایاں خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہوں۔

جناب اسپیکر،

مالی سال 24-2023 کے لئے صوبائی ترقیاتی اخراجات 5248 منصوبوں پر مشتمل ہے جن میں 291.727 بلین روپے کے 3311 جاری منصوبے اور 88.273 بلین روپے کے 1937 نئے منصوبے شامل ہیں۔ ہماری توجہ جاری اسکیموں کی تکمیل پر ہے جس کے لئے بجٹ کا 80 فیصد مختص کیا گیا ہے۔ بیرونی معاونت کے منصوبوں کا بڑھا ہوا حجم سیلاب سے تباہ شدہ انفرااسٹرکچر کی بحالی اور از سر نو تعمیر کے لئے نئے منصوبے شروع کرنے کی وجہ سے ہے ۔ آئندہ سال کے بجٹ میں تعلیم کے شعبے سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کے لئے 34.69 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اسی طرح صحت کے شعبے میں خدمات کی فراہمی کی اسکیموں کے لئے 19.739 بلین روپے اور محکمہ داخلہ کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے 11.517 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ آبپاشی شعبے میں آئندہ مالی سال میں ترقیاتی سرگرمیوں کے لئے 25 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ بلدیات اور ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ کے تحت منصوبوں کے لئے 62.5 بلین روپے کی بڑی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور دیہی ترقی کے منصوبوں کے لئے 24.35 بلین روپے دستیاب ہوں گے جبکہ ورکس اینڈ سروسز کے تحت سرکاری عمارات اور روڈز نیٹ ورکس کے لئے ترقیاتی اخراجات کے لئے 89.05 بلین روپے میسر ہونگے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت کی کامیابیاں

گزشتہ سالوں اور مالی سال 24-2023 کی جھلکیاں

جناب اسپیکر،

آئندہ مالی سال کا آغاز سندھ میں پاکستان پیپلز پارٹی کی موجودہ حکومت کا اختتام کرے گا۔ ہم نے صوبے کو اپنے پہلے دور اقتدار میں رکھی گئی بنیادوں پر تعمیر کرنے کی ابتداء کی ہے اور اس اہم موڑ پر لوگ نہ صرف جانیں گے بلکہ اس بات کو مانیں گے کہ پی پی پی کی حکومت نے سندھ کو پاکستان کا ترقی پسند صوبے میں تبدیل کرنے کے لئے انتھک جدوجہد کی ہے۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی بڑی کامیابی نے ہمارے بزرگوں سے کئے گئے

وعدے کی واضح تصدیق کی ہے۔ ہم فیئر پلے، برابری اور شفافیت کی روایت چھوڑے جا رہے ہیں۔ اگرچہ اس موقع پر ہمیں فخر ہے تاہم ہمیں درپیش معاشی بے یقینی کا ادراک ہے جو ہمیں گھور رہی ہے۔ پچھلے 5 سالوں کی کہانی جو کہ غیر معمولی واقعات سے بھری ہوئی ہے جس کی وجہ سے بڑی تبدیلیاں آئیں جس سے پاکستان بھی محفوظ نہ رہ سکا اس میں COVID-19 کی وبا قابل ذکر ہے۔

قومی اور بین الاقوامی دونوں طرح کی تبدیلیوں نے عام آدمی پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ اسکے باوجود پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی قدرو ویژن کے مطابق صوبے میں سیاسی و معاشی استحکام کو یقینی بنانے اور مشترکہ قومی جدوجہد میں حصہ ڈالنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے اپنے دور کی کارکردگی اور اہم شعبوں میں سال 23-2022 میں حاصل کردہ کامیابیوں پر چیدہ چیدہ نکات پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مالی سال 24-2023 کی ترجیحات طے کرنے پر روشنی ڈالوں گا جو کہ مالی وسائل کے موثر اور بہتر استعمال کا مظہر ہے۔

تعلیم

تعلیم عالمی سطح پر ضروری سرمایہ کاری اور تسلیم شدہ شعبہ ہے جو تبدیلی کے لئے ایک انتہائی موثر جز ہے ہمارا مقصد ایک جیسی جامع اور معیاری تعلیم تک تمام لوگوں کی رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ ہم نے مالی سال 24-2023 میں تعلیم کے شعبے کے لئے 312.245 بلین روپے مختص ہیں جو گزشتہ سال کی بجٹ 292.47 بلین روپے کی مناسبت سے 7 فیصد اضافی ہے۔ مالی سال 24-2023 کے مختص بجٹ مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

اساتذہ کی بھرتی

اس میں کوئی بھی شک نہیں رواں سال محکمہ تعلیم اور آئی بی اے سکھر مصابقتی امتحانات اور ویریفیکیشن کے عمل کے تحت اہلیت کی بنیاد پر 58,000 پرائمری اور مڈل اسکول ٹیچر، جی ایس ٹی اور پی ایس ٹی کی بھرتی کا سال رہا ہے تمام اساتذہ کو پوسٹنگ سے قبل تربیت اور ان کو اساتذہ اور طلبہ کی شرح کی پالیسی کے تحت اسکولوں میں پوسٹنگ دی گئی جب کہ صوبے بھر میں تعلیم کے شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے 24-2023 کے لئے 2582 اساتذہ کی آسامیاں پیدا کی گئیں ہیں۔

پرائمری اساتذہ کی اپ گریڈیشن (نئی بھرتی ہونے والے)

نئی بھرتی ہونے والے پرائمری اساتذہ جنہوں نے گریجویشن کی ہوئی ہے ان کو بی ایس 9 سے بی ایس 14 میں اپ گریڈ کیا جائے گا۔

اسکول اپ گریڈیشن

اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے سلسلے میں 57 پرائمری اسکولوں کا درجہ بڑھا کر ان کو مڈل اسکول کا درجہ دیا گیا ہے جبکہ مڈل اسکولوں کو سیکنڈری اسکول کا درجہ دیا گیا ہے اسی طرح گریجویشن کی ڈگری رکھنے والے پرائمری اساتذہ کو بی ایس 9 سے بی ایس 14 میں اپ گریڈ کیا جائے گا۔اسی طرح 150 سیکنڈری اسکولوں کو ہائر سیکنڈری اسکول میں اپ گریڈ کیا جارہا ہے جبکہ 846.709 ملین روپے کی لاگت سے 892 نئی نوکریوں کی منظوری بھی دی جارہی ہے۔

کالجز کی صلاحیتوں میں اضافہ

سندھ بھر کے کالجز کے لئے 26.78 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں 400 ملین روپے فرنیچر اینڈ فکسچر اور 425 ملین روپے کالجز کی عمارات کی مرمت کے لئے شامل ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ سندھ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 1500 لیکچرارز بھی بھرتی کئے جارہے ہیں ساتھ ساتھ آئندہ مالی سال کے لئے 23 نئے کالجز قائم کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس سے 445 نئی نوکریاں پیدا ہونگی اور 403 ملین روپے کی لاگت سے سامان خرید اجائے گا۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن سندھ کو مزید مضبوط بنانا

مالی سال 24-2023 ٹوٹل بجٹ 23.076 بلین روپے میں سے سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی مضبوطی کے لئے 987.8 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ یونیورسٹی کی گرانٹ 569 ملین روپے سے بڑھا کر 987.8 ملین روپے کی گئی ہے۔اس کے علاوہ آئندہ مالی سال میں تمام سرکاری یونیورسٹیز کی گرانٹ 17.4 بلین روپے سے 25.2 بلین روپے تک بڑھائی گئی ہے۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے گرانٹ

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی شاندار کارکردگی کو تسلیم کرتے ہوئے ہم نے اس کی بجٹ 13.299 بلین روپے سے بڑھا کر 15.600 بلین روپے 2.3 بلین روپے کی ہے جو کہ اضافہ کی وجہ سے ہے۔ حکومت سندھ نے حالیہ ہی فاؤنڈیشن کے تحت ایکسیلریٹڈ ڈیجیٹل لرننگ پروگرام کے نام سے ایک نیا پروگرام متعارف کرایا ہے اس پروگرام کے تحت فاؤنڈیشن، ٹیچ دی ورلڈ فاؤنڈیشن کی شراکت داری سے اسکول نا جانے والے بچوں کے حوالے سے کام کریگی جن سے سکھانے کے عمل کے ساتھ ساتھ سماجی اور معاشی اقدار میں بہتری آئے گی۔

سیف اور ٹی ڈبلیو ایف کے تحت مشترکہ طور پر شروع ہونے والے ایکسیلریٹڈ ڈیجیٹل لرننگ پروگرام کی خصوصیات کچھ اس طرح ہیں۔

1۔ یہ پروگرام پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر 24-2023 میں شروع کیا جائے گا۔

2۔ صوبے بھر میں 125 مائیکرو اسکول قائم کئے جائیں گے جن میں 12500 طلبہ کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

3۔ تربیت حاصل کرنے والے طلبہ کو انڈروائڈ ٹیبلیٹ دیئے جائیں گے جس میں ہر طالب علم کا پروفائل ہوگا اور ان کو خودکار تربیت والی ایپلی کیشنز سکھائی جائیں گی۔

4۔ حکومت سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت ایکسیلریٹڈ ڈیجیٹل لرننگ پروگرام کے تحت 710 ملین روپے تجویز کئے گئے ہیں۔

مفت تدریسی کتب کی تقسیم

صوبے بھر میں مفت تدریسی کتب کی تقسیم کے لئے 2.53 بلین روپے رکھے گئے ہیں اضافی طور پر 1.553 بلین روپے اسکول نہ جانے والے بچوں کے مسئلے کے حل کے لئے غیر نصابی تدریسی مرکز کھولنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

DEEP اور ASPIRE کے منصوبے

لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ کے لئے ان کو وظیفے دینے کے لئے 800 ملین روپے جبکہ خصوصی بچوں کے لئے 140 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

یورپی یونین سے کامیاب مذاکرات کے تحت تعلیم کی ترقی کے اضافی پروگرام DEEP کے تحت مالی تعاون حاصل کیا گیا ہے DEEP کے ایجوکیشن سیکٹر پلان پر عملدرآمد کے لئے مختص بجٹ 5.0 بلین سے بڑھا کر 8.0 بلین روپے کی گئی ہے اور تباہ شدہ اسکولوں کی بحالی کے لئے 3.0 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اسی طرح یورپی یونین کے منصوبے ASPIRE ایکشن آف اسٹرینتھنگ پرفارمنس فار انکلیوسو اینڈ رسپانسو ایجوکیشن کے تحت اضافی تعاون حاصل کیا گیا ہے جس کے تحت سالانہ بجٹ 2.161 بلین روپے سے بڑھا کر 4.114 بلین روپے کیا گیا ہے۔

وفاقی حکومت سے این سی ایچ ڈی اور بی ای سی ایچ ایس کے اساتذہ حاصل کرنا

ہم وفاقی حکومت سے این سی ایچ ڈی اور بی ای سی ایچ ایس کے 5125 اساتذہ حاصل کئے ہیں اور ان کو سالانہ 1.537 بلین روپے تنخواہوں کی مد میں فراہم کئے جارہے ہیں۔ حکومت سندھ نے تجویز شدہ اداروں سے ملنے والے تعلیمی اثاثوں کے لئے 1.605 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

پبلک اسکول کی گرانٹ

ہماری تعلیمی شعبے کو بہتر بنانے کی سچائی کی عکاسی پبلک اسکول کی گرانٹ ان ایڈ 140 ملین روپے سے بڑھا کر 400 ملین روپے کرنے سے ہوتی ہے اس کے علاوہ اسکول اور کالجز کے لئے ترتیب وار مرمت اور دیکھ بھال کے لئے 5 بلین روپے اور 425 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

اسٹیوٹا کے لئے گرانٹ

ہم نے سندھ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے لئے سالانہ گرانٹ 2.0 بلین روپے مختص کرنے کی صورت میں مدد جاری رکھی ہے اور آئندہ مالی سال کے دوران بے نظیر بھٹو شہید ہیومن ریسورسز اینڈ ریسرچ ڈیولپمنٹ بورڈ کے لئے 1.250 بلین روپے کی گرانٹ رکھی گئی ہے۔

صحت کی سہولیات

صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری معاشرے کو محفوظ اور صحت مند معاشرے کے ساتھ معاشی حالات کو بھی بہتر بناتی ہے صحت کی سہولیات کے لئے 23-2022 کی مختص شدہ غیر ترقیاتی سرگرمیوں کے لئے بجٹ 196.454 بلین روپے کے مقابلے میں 214.547 بلین روپے تجویز کئے گئے ہیں ہم نے سال 23-2022 میں بیماریوں پر قابو پانے، صحت کے انفراسٹرکچر کے لئے 233 بلین روپے خرچ کئے ہیں حکومت کی موجودہ مدت کے دوران ہیپاٹائٹس بی، سی اور ڈی کے 2.4 ملین مریضوں کو ادویات اور ویکسین مہیا کی ہیں اور 139,686 اسکوئر کلو میٹر کے علاقوں میں ملیریا سے بچاؤ کا اسپرے بھی کروایا ہے جبکہ 10.9 ملین مریضوں کو 23-2022 کے دوران اسکریننگ ٹیسٹ اور ادویات کی سہولیات دی گئی۔ انفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے رواں مالی سال میں 219 جاری اور نئے منصوبوں کے لئے 2.39 بلین روپے خرچ کئے گئے ہیں 14 منصوبے جون 2023 تک مکمل ہونے والے ہیں جبکہ کارکردگی کی بنیاد پر 1272 صحت مراکز کے انتظامی امور ٹھیکے پر دیے جائیں گے جس سے صوبے بھر میں صحت کی سہولیات میں مزید بہتری آئے گی۔

سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن

سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن (SIUT) کراچی کے لئے گزشتہ سال کے مقابلے میں 5.0 بلین روپے کے اضافے سے 15.316 بلین روپے گرانٹ رکھی گئی ہے یہ فنڈ مالی سال 24-2023 کے دوران دو روبوٹ سرجری سسٹم (ایک بی آئی یو ٹی شہید بے نظیر آباد کے لئے، مہر النساء میڈیکل کمپلیکس کراچی اور سکھر میڈیکل کمپلیکس میں نصب کرنے اور خریداری میں استعمال کئے جائینگے۔

پیر عبدالقادر شاہ جیلانی انسٹیٹیوٹ آف گمبٹ کے لئے گرانٹ

پیر عبدالقادر شاہ جیلانی انسٹیٹیوٹ آف گمبٹ کے لئے 6.0 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں کینسر کے مریضوں کے لئے 845.246 ملین روپے کے خرچ سے لائنیئر ایکسپلریٹر ہائی فیلڈ ایم آر آئی کے خریداری شامل ہے جبکہ غریب مریضوں کے علاج کے لئے 1.023 بلین روپے کی لاگت سے ایک روبوٹ سرجیکل سسٹم کی خریداری بھی کی جائے گی۔

بون میرو ٹرنسپلانٹیشن اینڈ کڈنی سینٹر

ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، کراچی میں Bone Marrow Transplantation کے مریضوں کے علاج کے لیے 60 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ کڈنی سینٹر کراچی کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 200 ملین روپے فراہم کیے جارہے ہیں۔

انڈس ہسپتال کراچی کے لیے گرانٹ

آئندہ مالی سال 24-2023 میں انڈس ہستال کراچی کی گرانٹ 2.5ارب روپے سے بڑھا کر 4ارب جبکہ انڈس ہسپتال کراچی کی توسیعی گرانٹ 1ارب سے بڑھا کر 4ارب روپے کی جارہی ہے۔

جناح پوسٹ گریجوئیٹ میڈیکل سینٹر (JPMC) کے لیے گرانٹ

آئندہ مال سال 24-2023 کے بجٹ میں جناح پوسٹ گریجوئیٹ میڈیکل سینٹر (JPMC) کے لیے 2713 نئی اسامیوں کے ساتھ ساتھ 7.196ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ عوام کو مفت صحت کی سہولیات کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات شامل ہیں:

☆ہسپتال میں بستروں کی تعداد کو1100 سے بڑھا کر 2208 کر دیا گیا ہے۔

☆ہفتہ میں 24 گھنٹے صحت سہولیات یقینی بنانے کے لیے 1925 تجربہ کار ڈاکٹر، اسٹاف نرسز اور ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔

☆مالی سال24-2023 میں 4258 نئی اسامیوں کے ساتھ مالی وسائل کو 7.196ارب روپے سے بڑھا کر 11.217ارب روپے کر دیا گیا ہے جبکہ دیگر اخراجات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

☆01عدد سائبر نائف سسٹم کی خریداری اور تنصیب کے لیے 1.095 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆جناح اسپتال کراچی میں پیشنٹس ایڈ فاؤنڈیشن (PAF) کی گرانٹ کو 240 ملین روپے سے بڑھا کر 640 ملین روپے کر دیا گیا ہے۔

☆روبوٹک سرجیکل سسٹم کی خریداری کے لیے 200 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆پوسٹ گریجوئیٹ (PGs) کی 180 اضافی نشستوں کے لیے 225.482 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

☆طلبہ / زیر تربیت نرسز کی 165 اضافی نشستوں کے لیے 59.400 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

دیگر اداروں کے لیے مختص رقم:

☆پرائمری ہیلتھ کیئر سرگرمیوں کے لیے PPHI کو 12.750 ارب روپے دیے جا رہے ہیں۔

☆آئندہ مالی سال 24-2023 میں شہید محترمہ بے نظیر بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف ٹراما کراچی کی گرانٹ کو 2.4 ارب روپے سے بڑھا کر 3.1 ارب کرنے کے علاوہ

☆ٹراما سینٹر لاڑکانہ کے لیے 600 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆سید عبداللہ شاہ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس سیہون شریف جامشورو کی گرانٹ کو 1.35 ارب روپے سے بڑھا کر 1.85 ارب روپے کر دی گئی ہے۔

☆سندھ انسٹیٹیوٹ آف اینڈواسکوپی اینڈ گیسٹرولوجی (SIAG) ڈاکٹر کے ایم رتھ فاسول ہسپتال کراچی کے لیے 750 ملین روپے گرانٹ رکھی گئی ہے۔

☆علاوہ ازیں سندھ حکومت کی جانب سے غریب مریضوں کو Dialysis کی مفت سہولیات کی فراہمی کے لیے مختلف اداروں کے لیے 205 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

شعبہ صحت میں کام کرنے والے فلاحی اداروں، ٹرسٹ اور اور غیر سرکاری تنظیموں کی لیے مختص گرانٹ

سندھ حکومت عوام کے لیے مہلک امراض کے مفت علاج کی سہولت کو یقینی بنا رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے سندھ حکومت کی جانب سے صوبے کی غریب عوام کی فلاح کے لیے گرانٹ ان ایڈ / سنگل لائن گرانٹ کی مد میں 85.161 ارب روپے مختلف فلاحی اداروں، ٹرسٹ اور غیر سرکاری تنظیموں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

عمودی پروگرام- Vertical Program

سندھ حکومت کی جانب سے صحت سہولیات کو ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے آئندہ مالی سال 2023-24 میں 6 فیصد اضافہ کے ساتھ صوبہ سندھ میں جاری 09 عمودی پروگرام کی مد میں 10.102 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

تھلیسیمیا کے مریضوں کو مفت علاج کی فراہمی

تھیلیسیمیا کے مریضوں کو مفت علاج کی فراہمی کے لیے 13 مختلف اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 434 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

صحت سہولت برائے اطفال

مالی سال برائے 24-2023 میں سندھ حکومت کی جانب سے صوبے میں بچوں کو صحت کی سہولیات کی فراہم کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی رقم رکھی گئے ہے۔

مالی سال24-2023 میں صحت سہولیات برائے اطفال کے لیے مندرجہ ذیل رقم فراہم گئی ہیں:

1۔3 صحت سہولت مراکز برائے اطفال کے لیے 1.950 ارب روپے۔

2۔ Accelerated Action Plan (Agriculture Sector) کے تحت نشونما اور غذائی کمی (Child Stunting and Malnutrition) کا شکار بچوں کے لیے 453.625 ملین روپے۔

3۔سندھ انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ اینڈ نیونیٹولوجی (Sindh Institute of Child Health and Neonatology) کی گرانٹ کو200 ملین روپے سے بڑھا کر300 ملین روپے کیا گیا ہے۔

4۔ صحت سہولت مراکز برائے اطفال کے 4اداروں کے لیے گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 2.612ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

کارکردگی کی بنیاد پر صوبے کے 9 مختلف اسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز برائے اطفال کا انتظام چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے سپرد گیا گیا ہے، ہسپتالوں میں ڈاکٹر کے ایم رتھ فا ہسپتال کراچی، قومی ادارہ برائے اطفال، سندھ گورنمنٹ ہسپتال کورنگی -5،عباسی شہید ہسپتال کراچی،لیاری جنرل ہسپتال کراچی،پیپلز میڈیکل کالج نواب شاہ، چانڈکا

میڈیکل کالج و ہسپتال لاڑکانہ، غلام محمد مہر میڈیکل کالج اور لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز جامشورو شامل ہیں۔

قومی ادارہ برائے اطفال(NICH) کراچی

رواں مالی سال 23-2022 میں قومی ادارہ برائے اطفال کراچی کے لیے 1235 نئی سامیوں کے ساتھ 1.758 ارب روپے رکھے گئے تھے جبکہ بہتری کے لیے درج ذیل اقدامات کئے گئے:

☆بستروں کی تعداد 443 سے بڑھا کر 553 کی گئی۔

ہفتے میں 24 گھنٹے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 310 تجربہ کار اور باصلاحیت سینئر ڈاکٹرز، اسٹاف نرسز اور ہنرمند پیرا میڈیکس کی بھرتیاں۔

مالی سال 24-2023 میں 1262 نئی اسامیوں کی تشکیل کے ساتھ اخراجات کا حجم 1.758 ارب روپے سے بڑھا کر 2.067 ارب روپے کر دیا۔

طبی تعلیم (Medical Education)

گزشتہ مال سال 23-2022 میں 10.519 ارب روپے تخمینہ کے مقابلے میں امسال 2023-24 میں طبی تعلیم کے شعبہ لیے 13.252 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ جبکہ سندھ کی جامعات میں ہاؤس جاب اور پوسٹ گریجوئیٹ کے وظیفہ میں اضافے کے ساتھ نشستوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

طبی جامعات کے وظائف اور امداد(Grant and Stipend for Medical Universities)

رواں مالی سال 23-2022 میں تخمینہ لگائے گئے 2.881 ارب روپے کے مقابلے میں آئندہ مالی سال 24-2023 میں 05 طبی جامعات کے لیے گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 4.162 ارب روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ منظور شدہ جامعات میں جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کراچی، ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ اینڈ سائنسز، اور پیپلز یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز برائے نسواں، شہید بے نظیر آباد بھی شامل ہیں۔

رواں مالی سال لگائے گئے 2.881ارب روپے تخمینہ کے مقابلے میں 5 طبی جامعات کے پوسٹ گریجویٹ طلبہ اور ہاؤس جاب افسران کے وظائف میں مالی سال 24-2023میں 3.073ارب روپے اضافہ کے ساتھ رکھے گئے ہیں۔

قومی طبی سہولت منصوبہ (National Health Support Program)

سندھ حکومت عالمی بینک کے تعاون سے قومی طبی سہولت پروگرام کے ذریعے صوبہ سندھ کے مختلف علاقوں میں غریب اور پسماندہ عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے خصوصی پروگرام شروع کرنے جا رہی ہے۔ 258ملین ڈالر IDA Credit کی لاگت سے قومی صحت سہولت کے تحت شروع کیے جانے والے منصوبے میں سندھ حکومت 63.7ملین روپے رکھ رہی ہے جس میں یونیورسل ہیلتھ کوریج (Universal Health Coverage) کے تحت پرائمری ہیلتھ کیئر کے لیے شروع کیے جانے والے منصوبے Sindh Essential package of Health Services (EPHS)کے تحت 2منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانا ہے جس میں Pay for Result and Input based approach شامل ہیں۔4سالہ منصوبے کا دورانیہ 2022سے لے کر2026تک ہے۔اس منصوبہ کا اولین مقصد صوبے میں ضلعی اور علاقائی سطح پر جاری صحت، غذائیت اور آبادی کے لیے شروع کے جانے والے اقدامات کے نتائج کو بہتر بنانا ہے۔

ہنگامی صحت سہولیات اور موبائل تشخیص (Emergency Health Service and Mobile Diagnostics)

سندھ حکومت کی جانب سے قائم کردہ ڈائریکٹوریٹ برائے موبائل ڈائیگنوسز اینڈ ایمرجنسی ہیلتھ کیئر سروسز کی آپریشنل سرگرمیوں کے لیے 265.93ملین روپے مختص کے گئے ہیں۔مالی سال 24-2023میں سندھ کے 7 اضلاع کے دیہی اور دور دراز علاقوں میں موبائل ہیلتھ کیئر یونٹ کی آپریشنل سروسز شروع کی جائیں گی۔

سندھ ایمرجنسی سروسز۔ریسکیو1122 (Sindh Emergency Services-Rescue 1122)

سندھ حکومت کی جانب سے سندھ کے دیہی علاقوں میں رہنے والے صحت سہولت سے محروم لوگوں کے لیے سندھ ایمرجنسی ریسکیو سروس شروع کی گئی ۔سندھ حکومت نے ہیلپ لائن نمبر1122کے ساتھ ایک خودمختاراور مربوط ایمرجنسی رسپونس سروس قائم کرنے کے لیے IDAکی گرانٹ لی۔یہ ایمرجنسی سروس مئی 2022سے آپریشنل ہے ایک مکمل کمانڈ اینڈکنٹرول سسٹم اور 203ایمبولینس کے ساتھ یہ سہولت سندھ کے 8اضلاع میں سہولیات فراہم کررہی ہے۔

ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ(Transportation and Mass Transit)

ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے گزشتہ مالی سال 23-2022میں مختص6.9ارب روپے کے مقابلے میں 92فیصد اضافے کے ساتھ آئندہ مالی سال 24-2023میں13.4ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سندھ حکومت اپنے شہریوں کو سستی، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔اس ضمن میں سندھ حکومت نے اس سال سندھ انٹراڈسٹرکٹ پیپلز بس سروس کے لیے 6.1ارب روپے مختص کیے ہیں۔

پیٹرول اور کرایوں میں اضافہ کا اثر کم کرنے کے لیے سندھ انٹراڈسٹرکٹ پیپلز بس کو کرائے کی مد میں مسافروں کے لیے ایک بار 247ملین روپے کی سبسڈی دی گئی۔جبکہ آپریشنل اور مینٹیننس کی مد میں 2.0ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

منصوبے کے دوسرے مرحلے میں500ہائبرڈبسوں کی خریداری کے لیے 10ارب روپے رکھے گئے ہیں۔سندھ سیکریٹریٹ کے ملازمین کے لیے آئندہ سال 3نئے روٹس پر6.0ملین روپے کی لاگت یہ سفری سہولت شروع کی جائے گی۔

جدید بس اڈوں کا قیام (Establishment of Modern Terminal)

سندھ حکومت پہلے مرحلہ میں کراچی ، ٹھٹھہ، بدین اور میر وخان میں جدید بس اڈے قائم کرنے جارہی ہے۔ ٹھٹھہ روڈ اور میر وخان بس اڈے زیر تعمیر ہیں۔

BRT گرین لائن کراچی (The BRT Green Line Karachi)

BRT منصوبہ 2.36ارب روپے کی لاگت سے زیر تعمیر ہے۔ جس کا کاریڈور 3.88 کلو میٹر لمبا اور اس سے 50ہزار مسافر روزانہ کی بنیاد پر سفری سہولیات حاصل کر سکے گے۔

BRT ریڈ لائن کراچی (BRT Red Line Karachi)

State of the Art تھرڈ جنریشن BRT سسٹم 78.38ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہو گا۔ یہ زیرو سبسڈی منصوبہ ہے اور اس میں روزانہ 250 بائیو ہائبرڈ بسوں کے ذریعے 350,000 مسافروں کو سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں، کاریڈور کے ساتھ منسلک نکاسی آب کے نظام کی بہتری کے لیے 2.91ارب روپے اور کاریڈور کے لینڈ اسکیپ کے لیے مختص 63.4 ملین روپے کے ساتھ 25,000 سے زائد درخت بھی لگائیں جائیں گے۔

پیپلز بس سروس

جانب اسپیکر،

پیپلز بس سروس کا آغاز موجودہ سال کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ سندھ حکومت کی جانب سے کراچی، حیدرآباد، سکھر اور لاڑکانہ میں پیپلز بس سروس شروع کی جس کا عوام کی جانب سے مثبت رد عمل آیا ہے۔ کراچی میں EV2 روٹ سمیت 9 روٹس پر یہ بس سروس چل رہی ہے۔ کراچی میں خواتین کے لیے خصوصی طور پر قائم روٹ 1,2 اور 10 پر پنک بس سروس چلائی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ لاڑکانہ، حیدرآباد اور سکھر میں ایک ایک روٹ پر یہ سروسز چلائی جارہی ہے۔

حقوق ترقی نسواں(Women Development and Empowerment)

بانی قوم کے پر اثر الفاظ کو ذہن میں رکھتے ہوئے

"کوئی بھی قوم کامیابی کی بلندیوں کو اس وقت تک نہیں چھو سکتی جب تک اس کی خواتین ان کے شانہ بشانہ نا ہوں"

ہم منصوبہ بندی، فیصلہ سازی، حقوق اور ضروریات نسواں سے متعلق بنائی جانے والی پالیسیز اور صوبائی معیشت میں خواتین کی شراکت کو بہتر بنانے پر یقین رکھتے ہیں۔اسی لیے گزشتہ سال 23-2022میں مختص 644.125 ملین روپے کے مقابلے مالی سال24-2023میں 705.983 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بے نظیر وومن ایگریکلچر ورکرز پروگرام

بے نظیر وومن ایگریکلچر ورکر پروگرام کے لیے 500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔یہ پروگرام زرعی شعبے سے وابسطہ دیہی خواتین کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور زرعی پیداواری حصول بہتر بنائے گا۔

سیف ہاؤس

بجٹ24-2023میں ضلعی سطح پرSafe Housesکو چلانے کے لیے 30 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

خواتین قیدیوں اور بچوں کے لیے مختص فنڈ(Support Fund for Female & Juvenile Prisoners)

جیلوں میں قید غریب خواتین اور بچوں کے لیے کراچی، حیدرآباد، شہید بے نظیر آباد اور جیکب آباد میں قائم سپورٹ فنڈ برائے خواتین اور بچہ جیل اور کسراٗ ۰ سینٹر کے لیے 64 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔آئندہ سال 24-2023میں ضلع بدین میں 2.54 ملین روپے کی لاگت سے ڈائیرکٹر آف وومن امپاورمنٹ اینڈ پروٹکشن سینٹر قائم کا جائے گا۔

پنک بس سروس(Pink Bus Service)

قوم کی ترقی میں خواتین اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ان کی صوبے میں معیشت کو پروان چڑھانے میں خدمات کو سراہاتے ہوئے اور انہیں بنا پریشانی سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے سندھ حکومت خصوصی طور پر خواتین کے

لیے پنک بس سروس شروع کر چکی ہے جو ابھی روٹ 1,2 اور 10 کراچی میں جاری ہے۔ جبکہ حیدرآباد، سکھر اور لاڑکانہ کے ایک ایک روٹ پر یہ بس سروس چلائی جارہی ہے۔

ہراسانی کے خلاف محتسب اعلی برائے خواتین (Ombudsman for Women against Harassment)

خواتین اکثر صنفی امتیازاور ہراسانی کا نشانہ بنتی ہیں۔ اس لیے انہیں گھر، بازاراور کام کرنے کی جگہوں پر موجود عدم صنفی مساوات اور معاشرتی برائیوں کے خلاف تحفظ کا احساس دلانا ضروری ہے۔ سندھ حکومت صوبائی ترقی میں شامل خواتین کے لیے صنفی مساوات اور یکساں موقع کی پالیسی پر کاربند ہے۔ خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہم نے 133 ملین روپے سال 24-2023 میں رکھے ہیں۔

Empowerment of Persons with Disabilities

عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی 15 فیصد آبادی خصوصی افراد پر مشتمل ہے۔ جو معاشرہ میں معاشی اور سماجی ناانصافیوں کا شکار ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں میں ان کے کردار کو مزید بہتر بنانے کے لیے سندھ حکومت خصوصی افراد کو دی جانے والی سہولیات، ووکیشنل ایجوکیشن، آئی ٹی تربیت، اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے لیے پر عظم ہے۔

اس عظیم مقصد کے لیے ہم نے اس سال 24-2023 میں 6.1 ارب روپے رکھے ہیں جبکہ گزشتہ سال 23-2022 میں 3.4 ارب روپے رکھے گئے تھے۔

ہم نے اس سال 879.500 ملین روپے خصوصی افراد کی تعلیم کے لیے کام کرنے والی مختلف تنظیموں بشمول فیملی ایجوکیشن سروس فاؤنڈیشن، C-ARTs.DEWA,NDF,DWA اور NOWPDP ہیں۔ Pro-Poor Program کے تحت خصوصی افراد کے لیے 250 ملین روپے اور اسپیشل ایجوکیشن اسکول پروگرام ایڈاپٹ کرنے کے لئے 75 ملین روپے رکھے ہیں۔

مالی سال 24-2023 میں درج ذیل سرگرمیوں کے لیے مختص رقم:

☆ سفری سہولت کے لیے 358 ملین روپے گاڑیوں کی خریداری کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

☆ خصوصی تعلیم میں مہارت رکھنے والے مختلف اداروں کے لیے 1.087 ارب روپے کی گرانٹ

☆Pro-Poor Program کے تحت خصوصی افراد کے لیے کام کرنے والی تنظیم (DPOs) کے لیے 1 ارب روپے کی تجویز

☆خصوصی بچوں کی Assistive Device کی خریداری کے لیے 400 ملین روپے رکھے گئے ہیں

☆سندھ میں خصوصی افراد پر مشتمل ڈیٹا بیس قائم کرنے کے لیے 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں

☆Adopt a Special Education School Program کے لیے 75 ملین روپے رکھے گئے ہیں

☆DEPD اساتذہ کی تربیت اور Capacity Building کے لیے 50 ملین روپے رکھے گئے ہیں

☆اساتذہ اور منتظمین کی تربیت کے لیے قائم ادارہ اسپیشل ایجوکیشن ٹیچرز ٹریننگ اکیڈمی جامشورو کے لیے 10 ملین روپے رکھے گئے ہیں

مویشی اور ماہی گیری (Livestock & Fisheries)

مویشی اور ماہی گیری سے متعلق سرگرمیوں کے لیے آئندہ سال 24-2023 میں 10.987 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ جس میں سے 150 ملین روپے نئی قائم ہونے والی Livestock Breeding Services Authority، جبکہ 120 ملین روپے سندھ لائیواسٹاک ایکسپو منعقد کروانے کے لیے جبکہ ماہی گیری شعبہ میں غذائی قلت اور نشو نما سے متعلق مسائل کے حل کے لیے 1.88 ارب روپے Accelerated Action Plan کے منصوبے پر عمل درآمد کے لیے رکھے گئے ہیں۔

جنگلات (Forestation)

گزشتہ مالی سال 23-2022 میں محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ لیے مختص 2.45 ارب روپے کے مقابلے آئندہ سال 24-2023 میں غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 2.87 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ جس میں 368 ملین روپے نئی نرسریوں کے قیام اور انتظام کے لیے ہیں۔

Expansion of Mangroves Forest & Green Jobs

گرین ہاوس گیسز کے اخراج کے خلاف عالمی اقدامات میں سندھ حکومت اپنی غیر مشروط شراکت پر یقین رکھتی ہے۔ ہم دو دہائیوں میں کاربن کے اخراج میں کمی سے متعلق کیے جانے والے اقدامات بشمول منگروز جنگلات کی توسیع سے ہم 220-200-USD ملین آمدنی ہو گی جو کہ تقریباً 63 ارب روپے کے برابر ہیں۔

اقوام متحدہ کے 2021 میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق فریم ورک کنونشن کے لیے Nationally determined Contribution کے تحت، سندھ حکومت توانائی، صنعت، جنگلات، زراعت اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں کام کرنا ہے۔ جس کا مقصد گرین ہاوس گیسز کا آبادی کی بنیاد پر اخراج کو کم کرنا ہے یعنی 2035 تک 55 ٹن CO2 کی تخفیف کرنی ہے۔ ہم سندھ میں نجی شعبہ کے اشتراک سے 14.47 ملین ڈالر کے حصول کے لیے پہلے ہی انڈس ڈیلٹا منگرووز کے دو منصوبوں پر عملی کام کررہے ہیں، Delta Blue Carbon-I and II۔ 21،000 اسامیوں کے ساتھ، جنگلات کی بحالی اور منگرووز اور دیگر نباتات پر سرمایہ کاری کررہے ہیں۔

مذہبی ہم آہنگی(Religious Harmony)

صوبے میں مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔سندھ حکومت مذہبی عقائد اوروابستگی سے بالاتر ہو کر صوبے میں امن کی فضااور مذہبی بھائی چارے اور مساوات کے فروغ کے لیے اخلاقی اور مالی اقدامات کے تحت تعاون کرتی ہے ۔مالی سال 24-2023میں اس ضمن میں 1.52 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔پاکستان ہندو کونسل کو 50 ملین روپے گرانٹ ان ایڈ کی مد میں دینے کے ساتھ ساتھ غیر مسلم برادری کی مالی اور فلاحی امداد کے لیے 1.0 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ ،مالی سال 24-2023 میں اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کی مرمت اور تزئین و آرائش اورعمارتوں پر جدید آلات کی تنصیب کے لیے 250 ملین روپے رکھے گئے ہیں تاکہ وہ اپنی مذہبی رسومات خوشگوار ماحول میں ادا کر سکیں۔

امن وامان(Law and Order)

آنے والے مالی سال میں بجٹ میں اضافہ ہماری سندھ میں امن و امان کی صورتحال کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاس ہے۔وسائل کو موثر طریقے سے مختص کر کے ہم اپنے صوبے کے تحفظ اورامن و امان کی فضا قائم کرنے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو درکار ضروری آلات اور اقدامات فراہم کرنے کے وعدہ پر کاربند ہیں۔

سندھ حکومت نے خصوصی توجیہات کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سال 124.87 ارب روپے کے مقابلے 15 فیصد اضافے کے ساتھ اس سال 24-2023 میں 143.568 ارب روپے اسٹریٹیجیکلی سرگرمیوں کے لیے رکھے ہیں۔

مالی سال 24-2023 میں اسٹریٹیجکلی بہتری کے لیے ہم نے 15.5 ملین روپے فی Prison Policy & Managements Board کے لیے رکھے ہیں۔علاوہ ازیں، محکمہ جیل خانہ جات کے عملے کی تکنیکی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ہم نے 463.414 ملین روپے مختص کیے ہیں۔

Enhancing Operational Capacity of Law Enforcing Agencies

سندھ پولیس کی بہتری کے لیے ہم نے 2.796ارب روپے آئندہ مالی سال کے لیے ملٹری گریڈ ہتھیاروں اور نگرانی کے آلات کی خریداری کے لیے رکھے ہیں۔

شہریوں کے تحفظ اور موثر خدمات کے لیے پولیس کی گاڑیوں کی خریداری کی مد میں 3.569ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

محکمہ پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے 846.608ملین روپے اسپیشل برانچ اور 868.684ملین روپے محکمہ انسداد دہشت گردی کے لیے مالی سال2023-24 میں رکھے گئے ہیں۔

Establishment of Crowd Managements Unit

موجودہ نازک اور غیر مستحکم سیاسی صورتحال میں عوامی غم و غصہ اور ہجوم کا ردعمل عام ہوچکا ہے۔عام لوگوں کو رکاوٹوں سے بچانے کے لیے کراوڈ مینجمنٹ ضروری ہے۔

2023-24 کے بجٹ میں ہم 3446افراد پر مشتمل کراوڈ مینجمنٹ یونٹ بنارہے ہیں اور ساتھ ہی 4127اہلکاروں پر مشتمل ریپڈ ریسپانس فورس کو بھی توسیع دی جارہی ہے۔ان دونوں منصوبوں کے لئے آئندہ مالی سال81.48 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

حفاظت و نگرانی Security Surveillance

2023-24 کے بجٹ میں صوبے کے اہم انٹری پوائنٹس پر نگرانی بڑھانے اور محفوظ سفر کے لئے ایک ارب 57 کروڑ روپے لاگت سے خودکار نمبر پلیٹ شناخت کا منصوبہ شروع کیا جائے گا۔

پولیس کی فلاح و بہبود اور مدد Police Welfare and Assistance

رواں مالی سال میں پولیس کا مورال بڑھانے کے لئے 272.78 ملین روپے طبی ادائیگیوں (Medical Reimbursement) کے لئے رکھے گئے ہیں۔ پولیس ٹریننگ میں اہلکاروں کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے

360 ملین روپے خوراک کے اخراجات (Feeding Diet Charges) کی مد میں نئے مالی سال میں رکھے گئے ہیں۔

سندھ فارنزک سائنس لیبارٹری

سندھ میں نظامِ انصاف (Justice System) کی مضبوطی، بروقت انصاف اور موثر تحقیقات کے لئے سندھ فارنزک لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جس کے لئے آئندہ مالی سال میں 134.50 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

دہلیز تک انصاف کی فراہمی Justice at People's Doorstep

لا اینڈ پارلیمنٹری امور کے لئے رواں مالی سال میں 20.38 ارب روپے رکھے گئے تھے جبکہ آئندہ مالی سال میں اس کو بڑھا کر 22.02 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ہائی کورٹ، سرکٹ کورٹ میرپور خاص کے قیام کے لئے آئندہ مالی سال میں 94.091 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 71.716 ملین روپے بھی سیشن کورٹ، سول کورٹ، فیملی کورٹ جبکہ ڈسٹرکٹ اٹارنی، ڈسٹرکٹ سجاول، کے لئے بھی 59.927 ملین روپے آئندہ مالی سال کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔

عوام کو قانونی مدد کی فراہمی

سماجی اور معاشی طور پر کمزور اور پسماندہ طبقات کی ترقی اور انسانی حقوق کی بحالی کے لئے آئندہ مالی سال میں 100.000 ملین روپے رکھے گئے ہیں جس سے ان غریب، ضرورت مند اور متاثر افراد کو قانونی مدد فراہم کی جاسکے گی۔

مسائل کا تیز ترین حل

عوام کو تیز ترین انصاف کی فراہمی اور کراچی کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر صوبائی محتسب کے تین علاقائی دفاتر دو کراچی کے اضلاع کیماڑی، کورنگی اور ایک سانگھڑ میں 87.000 ملین روپے (29.000 ملین روپے فی دفتر) رکھے گئے ہیں رواں مالی سال میں 634.96 ملین روپے کے مقابلے میں 823.0 ملین روپے 2023-24 کے مالی سال میں رکھے گئے ہیں۔

آبپاشی کا نظام

سندھ میں ملک کا سب سے وسیع آب پاشی کا نظام ہے جس کو گذشتہ سال بارشوں اور سیلاب سے بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑا جس کے باعث اس نہری نظام کی بحالی کے لئے بڑے پیمانے پر فنڈز کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے 24-2023 کے بجٹ میں 25.703 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ جس میں 900 ملین کی لاگت سے نہروں سے گاد کی صفائی (Silt Clearance) 5 ارب روپے کی لاگت سے سسٹم کی مرمت اور بحالی جبکہ Salinity Control and Reclamation Program (SCARP) کے لئے 750 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

ارسا کو رقم کی ادائیگی

ربیع اور خریف کے لئے ہم نے حکومت پاکستان کے ادارے Indus River System Authority (IRSA) کو رقم کی ادائیگی کے لئے 16 ملین روپے رکھے ہیں۔ جبکہ صوبہ سندھ کو تا حال 40 فیصد پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ البتہ سندھ کو وفاقی حکومت سے امید ہے کہ ایکنک (ECNEC) کے اجلاس میں شامل کئے گئے متضاد گریٹر تھل کینال فیز ٹو اور چوبارہ برانچ کینال فیز ٹو پر نظر ثانی کرے گا کیونکہ یہ اختیار CCI فورم کا ہے اور یہ 1991 کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔

ایگریکلچر انجینئرنگ

سندھ کی معیشت زراعت سے وابستہ ہے۔ پچھلے سال کی بارشوں اور سیلاب نے سندھ کے زرعی اثاثہ جات میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی ہے۔ جس سے بڑے پیمانے پر قابل کاشت زمین اور کھڑی فصلیں زیر آب آگئی تھیں جس سے بڑے پیمانے پر اس شعبے سے وابستہ افراد بیروزگار ہوئے تھے۔

اس وسیع پیمانے پر تباہی کے باوجود سندھ حکومت نے اس شعبہ کی بحالی کے لئے کوششیں کی ہیں رواں مالی سال میں 16.652 ارب روپے کے مقابلے میں آئندہ مالی سال 24-2023 کے لئے 18.9 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں۔ اس رقم کو درج ذیل منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا:

- 1258 زرعی آلات، 50 فیصد سبسڈی پر کاشتکاروں کو دئے جائیں گے۔
- 941 ریگولر اور سولر پاور ٹیوب ویلز، سبسڈائزڈ ریٹس پر فراہم کئے جائیں گے۔

- 10 کولڈ اسٹوریج یونٹس کی تنصیب کی جائے گی۔
- 10795 ہیکٹر زاراضی کو بلڈوزر آپریشن کے ذریعے ہموار کرنا۔
- تھرپارکر میں 25 سولر زمین دوز پمپ کی تنصیب۔
- 259 واٹر کورسز کی اضافی لائننگ کی بحالی کی گئی ہے۔
- SIAPEP کے ذریعے 50 فیصد واٹر کورسز کی اضافی لائننگ اور بحالی کی جائے گی۔
- 74 فارم بلند استطاعتی زرعی سسٹم کی تنصیب۔
- 5000 کچن گارڈن کٹس کی فراہمی۔
- 35 فارمر فیلڈ اسکولز کی تعمیر

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

آئندہ مالی سال 24-2023 میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لئے 7.87 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ریورس اوسموسس اینڈ الٹرا فلٹریشن پلانٹس

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا صوبہ کے عوام کو صاف پانی کی فراہمی میں اہم کردار ہے۔ جس کے لئے 3.283 ارب روپے رکھے گئے ہیں جس سے ریورس اوسموسس اینڈ الٹرا فلٹریشن پلانٹ کو چلایا جائے گا اور دیکھ بھال کی جائے گی۔

مزید 228.417 ملین روپے 14 ایم جی ڈی الٹرا فلٹریشن پلانٹس نوابشاہ شہر، شہید بینظیر آباد میں آپریشن اور دیکھ بھال کے لئے رکھے گئے ہیں۔

کھیل اور تفریح

سندھ حکومت صوبہ کے ہونہار نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ملکی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لئے ہمیشہ سہولیات فراہم کرتی ہے۔ ہم کھیل و تفریح کو صحت مندانہ سرگرمیاں سمجھتے ہیں۔ خوش قسمتی سے ہماری زیادہ تر آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ ہمیں اس انسانی وسیلے کو ترقی دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو ہر شعبہ

میں اجاگر کر سکیں۔ اس لئے محکمہ اسپورٹس اور یوتھ افیئرز کے لئے 1.83 ارب روپے آئندہ مالی سال 2023-24 میں رکھے گئے ہیں۔

ثقافت وسیاحت

ثقافت اور سیاحت کا فروغ

سندھ کے ثقافتی ورثہ، ادبی سرگرمیوں اور آثار قدیمہ اور یادگاروں کو محفوظ بنانے کے لئے رواں مالی سال میں 24 فیصد کا اضافہ کرکے 6.5 ارب سے بڑھاکر 7.500 ارب روپے کیا گیا ہے۔

عوامی کتب خانوں کا قیام Public Libraries

32.543 ملین روپے سے سندھ میں 7 عوامی کتب خانوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا یہ کتب خانے لطیف آباد، پتھورو، سجاول، قمبر، حیدرآباد، کوٹری اور ڈسٹرکٹ عمرکوٹ میں قائم کئے جائیں گے۔

غذائی تحفظ Food Security

سندھ حکومت کی کوشش ہے کہ گندم کی ذخیرہ اندوزی، آٹے کی کمی اور بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے قابل کاشت زمین کے زیر آب آنے کے نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ سندھ حکومت نے گندم کی کاشت کو ترغیب دیتے ہوئے گندم کی امدادی قیمت 10،000 روپے فی 100 کلو گرام مقرر کی ہے۔ سندھ حکومت اسٹریٹیجک ریزرو کو برقرار رکھنے کے لئے 1.4 ملین میٹرک ٹن گندم کی خریداری کر رہی ہے۔ 2022-23 میں حکومت سندھ نے 23.3 ارب روپے کی سبسڈی گندم کے آٹے پر فراہم کی تھی۔

رمضان پیکیج کے تحت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے 7.9 ملین خاندانوں کو 2000 روپے فی خاندان 15.8 ارب روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی تھی۔

مالی سال 2023-24 میں حکومت سندھ نے نہ صرف سبسڈائزڈ گندم اور آٹے کی مد میں 63 ارب روپے سبسڈی دی ہے جبکہ 144.95 ارب روپے کی گندم کی خریداری اور متعلقہ سرگرمیوں کی مد میں مختص کئے ہیں تاکہ کم سے کم سپورٹ پرائس 10،000 روپے فی 100 کلو گرام کاشت کاروں کو مل سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ سندھ حکومت آئندہ مالی سال میں 29.925 ارب روپے سود کی مد میں بھی ادا کرے گی۔

موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز

صوبہ میں ISO کے معیار کے مطابق ریسٹورنٹس، ہوٹلز اور دیگر مقامات پر کھانے پینے کی اشیا کی فروخت کے سلسلے میں سندھ حکومت موبائل ٹیسٹنگ لیبارٹیز قائم کرنے جارہی ہے تاکہ کھانے پینے کی اشیاکے معیار کی موقع پر جانچ پڑتال کی جاسکے۔ اس مقصد کے لئے رواں مالی سال 23-2022 میں 183.0 ملین روپے فراہم کئے گئے تھے جس کی تعمیر کا کام مالی سال 24-2023 میں مکمل کیا جائے گا۔

گاڑیوں کا اندراج اور محصولات Vehicle Registration & Taxation

ایکسائز و ٹیکسیشن کا بجٹ رواں سال 5.7 ارب روپے سے بڑھاکر آئندہ مالی سال میں 7.108 ارب روپے کیا جارہاہے جس سے گاڑیوں کی ٹریکنگ اور نگرانی جیسے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

سیکیورٹی فیچرڈ وہیکل رجسٹریشن، اسمارٹ کارڈ اینڈ نمبر پلیٹس

دو تین اور چار پہیوں والی گاڑیوں کے لئے سال 23-2022 میں سیکیورٹی فیچر نمبر پلیٹس متعارف کرائی گئی تھیں۔

نیشنل ریڈیو ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این آر ٹی سی) کے ساتھ ایک گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ (جی ٹو جی) معاہدہ کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں 2022 سے 2/3 اور 4 ویلر گاڑیوں کے لئے سیکیورٹی والی نمبر پلیٹس کی فراہمی شروع ہوگئی تھی۔ مالی سال 24-2023 کے لئے ہم نے مختلف منصوبوں کے لئے 2.23 ارب روپے مختص کئے ہیں، جس میں سے سیکورٹی فیچر رجسٹریشن اسمارٹ کارڈ کے لئے 776.765 ملین روپے اور سیکورٹی فیچر ریٹرو نمبر پلیٹس کے لئے 1.41 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی

جناب اسپیکر،

مجھے اجازت دیں کہ میں سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ پروجیکٹ کی شاندار کامیابی کے بارے میں بتاؤں جو کہ ہمارے پارٹی صدر جناب آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے تصور کے مطابق پھل پھول رہا ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کئی سیکٹرز میں کام کررہی ہے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر

کے منصوبوں سے لے کر صحت، پانی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، خصوصی اقتصادی زون، تعلیم، شہری ترقی جیسے منصوبوں سے عوام کی زندگیوں میں تبدیلی آرہی ہے۔

23-2018 کے دوران ہمارے سرکاری و نجی شراکت داری (پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ) کے منصوبوں کی ترقی بے مثال ہے۔ ہماری سڑکیں اور پل لوگوں کو آپس میں ملا رہے ہیں۔ سفری راستوں میں وقت کی بچت اور معاشی ترقی میں اضافہ ہوا ہے۔ عوام کی فلاح و بہبود اور فراہمی صحت کے لئے کئے گئے اقدامات سے معیاری صحت کا حصول ممکن ہو سکا ہے۔ تعلیم کے شعبے میں جدید ترین سہولیات سے آراستہ سہولتوں کی فراہمی تاکہ آنے والی نسل کو معلومات اور مواقعوں کی فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے۔ خصوصی اقتصادی زونز کے قیام سے سرمایہ کاری کے پرکشش مواقعوں کی فراہمی اور ملازمت کے مواقعوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے میں مدد گار ہے۔

شہری علاقوں کی ترقی پر توجہ کے سبب اب ہمارے شہر ترقی کے متحرک اور پائیدار مراکز بن گئے ہیں۔ دیگر منصوبوں کی طرح ملیر ایکسپریس وے پروجیکٹ اور نبی سر سے وجیہار پروجیکٹ منفرد معاشی اہمیت کے حامل منصوبے ہیں۔ فوڈ سیلوس (SILOS) پروجیکٹ، خوراک اسٹور کرنے کی ضروریات پوری کر سکے گا جبکہ ایجوکیشن منیجمنٹ آرگنائزیشن، موثر اسکول منیجمنٹ کے لئے کار آمد ثابت ہوگی۔ اسی طرح NICH سیفٹی سیکیورٹی پروجیکٹ کو 2020 سے مریضوں اور اسپتال اسٹاف کی سیکیورٹی کے لئے شروع کیا گیا تھا۔

ماحولیات اور متبادل توانائی۔ سبز انقلاب

جناب اسپیکر،

ماحولیات اور توانائی سے متعلق سرگرمیوں کے لئے سال 24-2023 کے لئے 46.1 بلین روپے رکھے گئے ہیں جو کہ پچھلے سال میں مختص کی گئی رقم 31.45 بلین روپے سے 46 فیصد زائد ہے۔

سر سبز سندھ فنڈ

سال 24-2023 کے لئے سندھ گرین فنڈ کی مد میں 50 ملین روپے رکھے گئے ہیں یہ فنڈز ہمارے پبلک پارکوں کی تزئین و آرائش مرمت و بحالی کے کاموں میں استعمال ہوں گے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ مقامات عوام کو پر سکون ماحول فراہم کریں۔

توانائی کے بحران پر قابو پانے کے لئے متبادل توانائی کے ذرائع کے استعمال پر حکومت کی توجہ ہے۔ ہمارے پاس وافر مقدار میں شمسی توانائی موجود ہے جسے عمارتوں، تنصیبات کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اب تک 1.3 بلین روپے کی لاگت سے 1180 دیہاتوں کو بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ ہم منصوبہ بنا رہے ہیں کہ چھ مختلف مقامات پر شمسی توانائی پیدا کرنے والے بڑے یونٹس لگائیں جن کی مدد سے 10 ڈسٹرکٹس جن میں قمبر شہداد کوٹ ، دادو، شکارپور، شہید بینظیر آباد، لاڑکانہ ، تھرپارکر، عمرکوٹ، سانگھڑ اور بدین شامل ہیں کے 669 سرکاری اسکولوں، 6 جیل خانہ جات، 180 بنیادی مراکز صحت اور ضلع تھرپارکر میں 7 پمپنگ اسٹیشنز کو شمسی توانائی کے ذریعے بجلی فراہم کی جا سکے۔

مفت بجلی۔ تھر سبسڈی

تعلقہ اسلام کوٹ ، ضلع تھرپارکر میں 150 میگاواٹ شمسی توانائی پاور پروجیکٹ IPP موڈ کے تحت جون 2023 تک ممکنہ طور پر مکمل ہونے کا امکان ہے جہاں حکومت سندھ تھر سبسڈی کے تحت 4689 گھریلو صارفین کو 100 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کر رہی ہے۔

پاور یوٹیلیٹی سروسز فراہم کرنے والوں کو ادائیگیاں

حکومت سندھ بجلی کی فراہمی اور موثر انتظام کے لئے پر عزم ہے مالی سال 24-2023 کے لئے حیسکو / سیپکو، کے الیکٹرک، لوکل سکولز ، کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ اور دوسرے سرکاری محکموں کو ادائیگی کے لئے پچھلے سال فراہم کئے گئے 28 بلین روپے کے مقابلے میں 41.500 بلین روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے۔

لینڈ ریوینیو مینیجمنٹ

سال 24-2023 کے لئے لینڈ ریوینیو کی مد میں 5.8 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

فیئر لینڈ مینیجمنٹ

فیئر لینڈ مینیجمنٹ اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لئے بورڈ آف ریوینیو اہم جزو ہے۔ ہم نے سال 2023-24 میں غیر سروے شدہ سرکاری زمینوں کے سروے کے لئے 220 ملین روپے کی رقم رکھی ہے۔ جس کے باعث پبلک لینڈ کا بہتر انتظام اور استعمال ممکن ہو گا اور صوبہ کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔

انسداد تجاوزات

ہم اپنی زمینوں کے تحفظ کے لئے تجاوزات کے خاتمہ کا عزم رکھتے ہیں۔ اس لئے انسداد تجاوزات فورس کو مضبوط بنانے کے لئے آئندہ مالی سال میں 28.395 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

پاپولیشن، سوشل ویلفیئر و پروٹیکشن

حکومت سندھ صوبہ میں رہنے والوں کی سماجی ترقی میں اضافے اور فلاح و بہبود کے لئے بہتر ماحول کی فراہمی کے لئے پر عزم ہے۔

اس ضمن میں سال 23-2022 میں 10 ملین روپے ڈرگ کنٹرول و بحالی یونٹ کے قیام کے لئے، 40 ملین روپے تھرپارکر میں پریم نگر ٹرسٹ یتیم خانہ کے لئے اور اسی طرح 15.5 ملین روپے خوجہ (پیرہائی) اثنا عشری جماعت کے لئے رکھے گئے ہیں۔

سال 24-2023 میں سماجی ترقی و تحفظ کی مد میں 5.692 بلین روپے رکھے گئے ہیں جو کہ ان سرگرمیوں کے لئے استعمال ہوں گے۔ دوسری طرف پاپولیشن ویلفیئر کی مد میں 6.5 بلین روپے، جس میں خاندانی منصوبہ بندی مراکز کو اشیاء کی فراہمی کے لئے 900 ملین روپے شامل ہیں۔

172.260 ملین روپے سی وسی کے ایم سی اسپتال منگھو پیر کے لئے، جبکہ 94.320 ملین روپے یوتھ ڈیولپمنٹ سینٹر دل بوتھ گوٹھ ملیر کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

ہنر مند افراد کی مالی مدد کے لئے اپوا رعنا لیاقت کرافٹسمین کالونی کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 50 ملین روپے اور اس کے ساتھ ایس او ایس ہومز اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے سینٹرز کے لئے 100 ملین روپے الگ الگ رکھے گئے ہیں۔

صادق فاؤنڈیشن کراچی کی خدمات کے اعتراف میں گرانٹ ان ایڈ کی رقم کو 20 ملین روپے کیا گیا ہے۔ اسی طرح سندھ سوشل ویلفیئر کونسل کراچی کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 30 ملین روپے، اسی طرح کراچی، دادو اور خیر پور میں دیگر سوشل ویلفیئر اور تحفظ کے اقدامات کے لئے 1.545 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

سندھ حکومت اپنے تمام محکموں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے سال 24-2023 کے لئے اس شعبہ میں 1.24 بلین روپے رکھے گئے ہیں جبکہ پچھلے سال یہ رقم 361 ملین روپے تھی۔ یہ فنڈز درج ذیل منصوبوں کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

اقلیتوں کی عبادت گاہوں پر سیکیورٹی سرویلنس کیمروں کی تنصیب

یہ اسکیم مالی سال 24-2023 میں جاری رہے گی۔ اس کے تحت تمام اقلیتی عبادت گاہوں پر جدید ہائی ٹیک سرویلینس و مانیٹرنگ سسٹم کی تنصیب، بڑے مقامات پر 16 یا زائد کیمروں کی ضرورت کے مطابق تنصیب، ضرورت کے مطابق درمیانی جگھوں پر 8 کیمرے اور چھوٹے مقامات پر 4 کیمروں کی تنصیب شامل ہے۔ تمام ویڈیو کیمرے کیبل کے ذریعے مرکزی دفتر کے کمرے سے منسلک ہوں گے۔

سندھ حکومت کے تمام محکموں کے لئے ای پورٹل (Webs for all Deptt.)

یہ اسکیم مالی سال 24-2023 میں جاری رہے گی جس کے لیے 11.0 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے میں حکومت سندھ کے لیے پہلے سے چل رہے ویب پورٹل کی اصلاح اور توسیع شامل ہے تاکہ اس سے شہریوں کو سنگل ونڈو سروس کی سہولت کی فراہمی کی طرف لے جایا جاسکے۔

سندھ میں ضروری اشیاء کی قیمتوں کو ریگولیٹ کرنے کے لیے درست دام "Durust Daam" ایپلی کیشن کے لیے 2.500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مزید یہ کہ سندھ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی بورڈ کے قیام کے لیے 400.000 ملین روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

سندھ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی بورڈ

خدمات اور آپریشنز کو بہتر بنانے اور آئی ٹی ڈومین میں اپنے اسٹریٹجک مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے آئی ٹی اور لیوریج ٹیکنالوجی کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ اہداف حاصل کرنے کے لیے سب سے اہم کامیابی سندھ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی بورڈ کا قیام ہے۔ مالی سال 24-2023 میں اس مقصد کے لیے 400.000 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

سندھ کلاؤڈ فرسٹ پالیسی

ڈیجیٹل حکمت عملیوں میں ایک اور نمایاں کامیابی "سندھ کلاؤڈ فرسٹ پالیسی" کا آغاز ہے۔ یہ پالیسی سندھ کی صوبائی حکومت کے تحت تمام پبلک سیکٹر اداروں پر لاگو ہوتی ہے تاکہ نئی آئی سی ٹی سرمایہ کاری اور منصوبے شروع کیے جاسکیں۔ یہ پالیسی تمام انتظامی اور منسلک محکموں، ریگولیٹڈ سیکٹر اور نجی شعبے کی تنظیموں کے لیے بھی مفید رہنمائی کا کام کرے گی کیونکہ وہ ڈیجیٹل تبدیلی کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

گوگل کیریئر سرٹیفیکیشن پروگرام

حکومت سندھ کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ٹیکنالوجی کے شعبے میں انسانی سرمائے کی ترقی میں شراکت کے لیے مختلف تربیتی کورسز کی پیشکش کے لیے ٹیک ویلی اور گوگل پاکستان کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔

قیمتی اور مقدس مخطوطات کا تحفظ Archiving and preservation

ان سرگرمیوں کے لیے مالی سال 23-2022 میں ترقیاتی سکیم کے تحت 38.475 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ اسے مالی سال 2024 میں مکمل کیا جائے گا۔

ڈیجیٹلائزیشن اور ویب پر مبنی کیٹلاگنگ

مالی سال 23-2022 میں ترقیاتی اسکیم کے تحت ڈیجیٹیلائزیشن اور ویب پر مبنی کیٹلاگنگ اور مختلف مقامات پر موجود ریکارڈ کو جمع کرنے کے لئے 30 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سندھ آرکائیوز کراچی میں سندھ کلچرل مارٹ کا قیام

رواں مالی سال 23-2022 میں سندھ آرکائیوز کراچی میں سندھ کلچرل مارٹ کے قیام کے لئے 25.685 ملین روپے رکھے گئے تھے یہ اسکیم رواں مالیاتی سال تک مکمل کیے جانے کا امکان ہے۔

صنعتیں، چھوٹے ودرمیانے کاروبار

جناب اسپیکر،

ملکی جی ڈی پی میں چھوٹے اور درمیانے صنعتوں کا 40 فیصد حصہ ہے جب کہ ایکسپورٹ میں 25 فیصد حصہ ایس ایم ایز کا ہے زرعی شعبے کے بعد ملک میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں زیادہ سے زیادہ حصہ چھوٹے اور درمیانے کاروبار کے ذریعے جامع ترقی کی طرف تیز قدم اٹھارہے ہیں، ہم نے مالی سال 23-2022 میں سندھ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن کو 400.000 ملین روپے فراہم کیے تھے اور آئندہ مالی سال میں مزید 400 ملین روپے رکھے جا رہے ہیں تاکہ یو ایس ایڈ کے تجویز کردہ "ڈائیگنوسٹک اسٹڈی فاری اسٹرکچرنگ آف سندھ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن " کے ذریعہ اسمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز کے لئے مستقل اور پائیدار حل فراہم کیا جاسکے۔ رواں مالی سال میں رکھے گئے 1.6 بلین روپے کے مقابلے میں آئندہ مالی سال 24-2023 میں 1.8 بلین روپے رکھے جارہے ہیں جس میں 60 ملین روپے اسمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز کو مزید کار آمد بنانے کے لئے کوآرڈینیشن پروگرامنگ اور مانیٹرنگ کے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شہری و دیہی علاقوں کے غریب افراد کے لئے گرانٹ کی مد میں چھوٹے کارخانے اور اسمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز کی ترقی و اضافے کے لئے 500 ملین روپے رکھے جارہے ہیں۔

ورکس اینڈ سروسز

مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینے میں روڈ نیٹ ورک اور سرکاری عمارتوں کی بہتری کے لئے 23.47 بلین روپے رکھے گئے ہیں جو کہ گزشتہ مالی سال میں رکھے گئے 18.32 بلین روپے فنڈز کی نسبت 28 فیصد زائد ہیں آئندہ مالی سال کے بجٹ میں مرمت اور دیکھ بھال کے لئے 9.98 بلین روپے رکھے گئے ہیں جب کہ جیلوں اور لاک اپ کی مرمت کے لئے علیحدہ 1.0 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

اطلاعات، اشتہارات اور تشہیر

24-2023 کے بجٹ تخمینے میں اطلاعات، اشتہارات اور تشہیر کے لئے 9.47 بلین روپے رکھنے کی تجویز ہے این ٹی سی پلیٹ فارم کے ذریعے براڈکاسٹ وسوشل میڈیا مانیٹرنگ سروسز کے لئے 62.13 ملین روپے دیے جائیں گے اس کے علاوہ مختلف پریس کلبس اور مستحق صحافیوں کی گرانٹ ان ایڈ اور انڈوونمنٹ فنڈز کی مد میں 252 ملین روپے رکھنے کی تجویز ہے جب کہ سندھ انفارمیشن کمیشن کے لئے 55 ملین روپے رکھے جارہے ہیں۔

مالیاتی انتظام

لوکل کونسلز کے ذریعے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی

سندھ کے محکمہ بلدیات کے زیر انتظام لوکل کونسلز کو با اختیار بنانے کے لئے سندھ حکومت پراپرٹی ٹیکس جمع کرنے کے لئے انسانی وفزیکل وسائل اور انتظامی اختیارات لوکل کونسلز کو منتقل کردیے گئے ہیں جس کا مقصد ٹیکس دہندگان کو ان کی دہلیز پر فائدہ پہنچانا ہے اختیارات نچلی سطح پر منتقل ہونے سے لوکل کونسلز کے مالی وسائل میں اضافے کے ساتھ ساتھ سالانہ 10 بلین روپے ریونیو جمع ہونے کا اندازہ ہے۔

متبادل وصولیوں کے ذریعے ٹیکس جمع کرنا

سندھ متبادل وصولیوں کے ذریعے ٹیکس جمع کرنے کی پالیسی کے (آلٹرنیٹ ڈلیوری چینل) تحت خدمات پر سندھ سیلز ٹیکس وصول کرنے اور ٹیکس دہندہ کو سہولیات دینے کے لئے آن لائن بینکنگ، کریڈٹ وڈیبٹ ادائیگی کی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے آسان بنایا جارہا ہے اس طرح بورڈ آف ریونیو ای اسٹیمپ کا آغاز کیا گیا ہے جس کے ذریعے کسٹمر بورڈ آف ریونیو کی ویب سائٹ سے آن لائن ای اسٹیمپ حاصل کرسکتے ہیں۔

ریٹائرمنٹ و پنشن

سندھ کے ریٹائرڈ ملازمین کو در پیش مشکلات و تکالیف کو دور کرنے، بر وقت پنشن کی ادائیگی اور ماہانہ پنشن کو یقینی بنانے کے لئے مالی سال 24-2023 میں 195.269 بلین روپے رکھے جا رہے ہیں جو کہ رواں مالی سال کی نسبت 20 بلین روپے زائد ہیں۔

واجب الادا قرض و سود کی ادائیگی

مالی سال 24-2023 میں قرض اور اس پر لاگو سود کی ادائیگی کے لئے 96 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں 48 بلین روپے واجب الادا قرض پر لگنے والے سود کی دوبارہ ادائیگی بھی شامل ہے اس طرح سود کی ادائیگی کے لئے 48 بلین روپے علیحدہ رکھے گئے ہیں جس میں سرکاری ملازمین کی پنشن و مراعات کی ادائیگی پر لگنے والے 25 بلین روپے بھی شامل ہیں ادائیگی میں اضافہ فارن ایکسچینج یعنی ڈالر اور روپے کی قدر میں اُتار چڑھاؤ کے باعث پیدا ہوا ہے گزشتہ 12 مہینوں کے دوران ڈالر اور روپے کا فرق 160 سے بڑھ کر 300 روپے ہو گیا ہے۔

لوکل فنانس

مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینے میں لوکل باڈیز کے لئے 88 بلین روپے گرانٹ رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ سندھ کی تمام لوکل کونسلز کی خدمات کی بہتری کے لئے انکی مکمل اور فعال سپورٹ کی جارہی ہے۔ سندھ حکومت نے مالی سال 23-2022 کے بجٹ میں لوکل باڈیز کے لئے 90 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں لوکل کونسلز کے (OZT) گرانٹ ایڈ بھی شامل ہے۔ حکومت نے بنیادی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے اور پنشن میں 5 فیصد اضافے کی اجازت دی ہے اس کے علاوہ میونسپل کمیٹیز اور ٹاؤن کمیٹیز کے (OZT) شیئر میں 1.2 ملین روپے سالانہ اضافہ کیا گیا ہے۔ حیدر آباد میونسپل کارپوریشن اور لاڑکانہ میونسپل کارپوریشن کی گرانٹ کو 30 ملین سے بڑھا کر 45 ملین روپے کیا گیا ہے جبکہ کراچی میٹروپولیٹن کی خصوصی گرانٹ کو 600 ملین روپے سے بڑھا کر 650 ملین روپے کیا گیا ہے۔

واٹر سپلائی ڈرینج سیکٹر کی سروسز میں بہتری کے لئے اربن واٹر اینڈ ڈرینج اسکیموں کو چلانے اور مرمت (O&M) کے اختیارات محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے لوکل کونسلز کو منتقل کیے گئے ہیں اس کے علاوہ سندھ

حکومت نے مالی سال 23-2022 کے دوران کے ایم سی کو 1.12 بلین روپے کی خصوصی گرانٹ دی گئی مختلف اضلاع کی شوگر کین سیس کی مد میں واجب الادا ادائیگی کے لئے مالی سال 24-2023 میں 420 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

حکومتی مالیاتی اصلاحات

سندھ حکومت کئی اصلاحات پر عمل پیرا ہے جس کا مقصد احتساب اور خدمات کی فراہمی کو موثر بنانا ہے کیونکہ موثر حکمرانی ہی سماجی و معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس مقصد کے لئے پبلک فنانشل مینجمنٹ (PFM) اصلاحات کی حکمت عملی اور ایکشن پلان بنایا گیا ہے۔

سندھ ٹیکس ریونیو موبلائزیشن پلان (STRMP)

پی ایف ایم اصلاحات کی حکمت عملی کے تحت سندھ ٹیکس ریونیو موبلائزیشن (2021-22 to 2025-26) پلان مالی سال 23-2022 میں صوبائی کابینہ سے منظور کرایا گیا ہے جس میں ہم وسیع پیمانے پر ٹیکس اصلاحات کی ہیں مالی سال 19-2018 سے 23-2022 کے عرصے کے دوران وصولیوں کو ہم نے 100 ارب روپے سے بڑھا کر 180 بلین روپے کیا ہے جبکہ اسی عرصے کے دوران کل صوبائی ٹیکس وصولیوں کو 183.905 بلین روپے سے بڑھا کر 385 بلین روپے کیا ہے (STRMP II) کے تحت 600 بلین روپے کا ٹیکس وصولی کا ہدف رکھا ہے۔

بجٹ اسٹریٹیجی پیپر (BSP)

یہ ایک پالیسی دستاویز ہے جس کے تحت حکومت کے آئندہ تین مالی سال کے بجٹ اسٹریٹیجی کے بارے میں تجاویز پیش کی ہیں بجٹ کی تیاری، شراکت داری اور شفافیت کی لئے بجٹ اسٹریٹیجی پیپر کا کردار انتہائی اہم ہے۔

جناب اسپیکر،

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی زندگی کو آسان بنانے کے لئے عوامی خدمات پر یقین رکھتی ہے اس کے لئے ہم کمر توڑ مہنگائی کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کچھ مالی امدادی، تجاویز و اقدامات متعارف کرا رہے ہیں۔

تقریر ختم کرنے سے پہلے میں سندھ کے عوام کے لئے آئندہ مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں امدادی اقدامات و ریلیف کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔

مالی سال 24-2023 کے دوران ریلیف و امدادی اقدامات

پے اینڈ الاؤنسز

1 سے 16 گریڈ کے سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں ۔۔۔۔ فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے ملازمین کی بنیادی تنخواہ میں ۔۔۔۔۔ فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔

ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن میں ۔۔۔۔ فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔

ٹیکس معقولیت

سندھ حکومت مہنگائی سے تنگ عوام کی تکالیف سے واقف ہے اس لئے گزشتہ 2 سالوں کے دوران اٹھائے گئے اقدامات کی طرح سماج کے دبے طبقے کو مزید مالی دباؤ سے بچانے کے لئے مختلف محصولات کو معقول بنانے کی حکمت عملی بنائی گئی ہے اس حکمت عملی سے مال دار طبقے پر ٹیکس سے حاصل ریونیو کے ذریعے عام آدمی کو ضرور ریلیف دیا جائے گا۔ ٹیکس کو آسان اور معقول بناتے ہوئے عام افراد کا بوجھ ہلکا کرتے ہوئے کاروبار اور عوام کو ریلیف دینے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

کم از کم اجرت کی پالیسی

ٹیکس کی معقولیت بنانے اور ٹیکس ریلیف کے ساتھ ہم نے کم از کم اجرت میں ---- فیصد اضافہ کرتے ہوئے مالی سال 24-2023 کے دوران 25000 سے --------- کرنے کی تجویز دی ہے سندھ حکومت کارخانوں اور مختلف کاروباری اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں تک اس کے ثمرات پہنچانے کو یقینی بنائے گی۔

اختتامیہ

جناب اسپیکر،

آئیں ہم گزشتہ پانچ سالوں کی کامیابی کا جشن منائیں عام آدمی کی زندگی پر ان کی تبدیلی کے اثرات کو سراہتے ہوئے حالانکہ قدرتی رکاوٹوں کے اثرات کے ساتھ ساتھ عالمی اقتصادی ناسور اور سیاسی و سماجی غیر یقینی صورتحال نے اس کے اثرات کو مزید بڑھایا تھا۔ مگر گھرے سیاہ بادلوں میں چاندی کی ایک مہین لکیر ہمیشہ موجود ہوتی ہے پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی امیدوں پر ہمیشہ پوری اتری ہے جس کے جواب میں عظیم صوبے سندھ کے عوام نے اسے اپنے اعتماد، حمایت اور محبت کا تاج پہنایا ہے۔ ہم نے مل کر روشن مستقبل کی بنیاد رکھی ہے جہاں مواقع اور امکانات اور خوشحالی ہے۔ آیئے، ہم اپنے عزم پر ثابت قدم رہیں اس امید پر کہ عزم، تعاون اور باہمی بصیرت سے ہم راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ پر قابو پائیں گے۔ یہ سفر دشوار ہے لیکن اس کے ثمرات ان گنت ہیں میں اپنے مالک سے دعا گو ہوں کہ ہماری دھرتی ہمارا پیارا وطن اور جمہوریت جن خطرات اور چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے ان سے محفوظ رہیں ۔ملک میں جمہوری قوتیں ہمیشہ جگمگاتی اور سربلند رہیں۔ اللہ رب العزت ہمیں ہمت اور استطاعت عنایت فرمائے کہ ہم اپنی دھرتی ماں سندھ کے عوام کی خدمت بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح، قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور قائد جمہوریت شہید بے نظیر بھٹو کے اصولوں اور بصیرت کے مطابق کر سکیں۔

ہمارا راستہ کھوٹا نہ کر سکے گا کوئی
ہم اس دیار کو یوں معتبر بنائیں گے
ہر ایک خواب کی تعبیر ملنے والی ہے
اسی زمین پر پھر دیپ جگمگائیں گے
ہمارا عزم ہے اور رب کائنات کی ذات
ہم اس یقین و عمل سے چمن سجائیں گے
ہمارے ہاتھ میں تعمیر کی کرامت ہے

ہنر اور علم کے تازہ جہاں بسائیں گے
کٹھن جو تھا اسے ممکن بنا رہے ہیں ہم
سفر ہمارا ترقی کا استعارہ ہے
ہماری سمت چلی آ رہی ہے خود منزل
سو ہم کو روکیں، کہاں دشمنوں کو یارا ہے

پاکستان زندباد